حصن المسلم

مستند اذکار اور محقق دعائیں

تالیف
سعید بن علی بن وہف القحطانی

ترجمہ
محمد اختر صدیق

تحقیق تخریج وتصحیح
حافظ ندیم ظہیر

نظر ثانی
حافظ زبیر علی زئی

مکتبہ اسلامیہ

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذکر کی فضیلت

فرمان باری تعالیٰ ہے:

۱۔ ﴿فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ

''پس تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر کرو

وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾ ❶

اور میری ناشکری نہ کرو۔''

۲۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ

''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ذکر کیا کرو

ذِكْرًا كَثِيْرًا﴾ ❷

بہت زیادہ ذکر کرنا۔''

۳۔ ﴿وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ

''اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں،

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾ ❸

اللہ نے ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔''

---

❶ ۲/البقرہ:۱۵۲ ❷ ۳۳/الاحزاب:۴۱ ❸ ۳۳/الاحزاب:۳۵

۴ ﴿ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِىْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ
''اپنے رب کو یاد کیا کر اپنے دل میں عاجزی سے اور

خِيفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
خوف کے ساتھ، اونچی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ، صبح اور

وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴾ ●
شام اور غافلوں میں سے نہ ہو جانا۔''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

۵ ((مَثَلُ الَّذِىْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِىْ لَا
''اس آدمی کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا رہتا ہے اور جو اپنے رب

يَذْكُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ)) ●
کو یاد نہیں کرتا' زندہ اور مردہ کی مانند ہے۔''

● ۷/الاعراف: ۲۰۵ ● صحیح بخاری: ۶۴۰۷؛ صحیح مسلم: ۷۷۹، نیز مسلم کے الفاظ درج ذیل ہیں:

((مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِىْ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ وَالْبَيْتِ الَّذِىْ لَا يُذْكَرُ
''اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہو اور وہ گھر جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا

اللّٰهُ فِيْهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ))
جاتا، زندہ اور مردہ کی مانند ہے۔''

اور آپ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

۶ ((اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا

''کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے (تمام) اعمال

عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ

سے بہتر اور تمہارے مالک کے ہاں پاکیزہ ترین ہے، اور تمہارے درجات

وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ

میں سب سے بلند اور تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر،

وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ

اور تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم دشمن سے مڈبھیڑ (مقابلہ) کرو، تم ان کی

فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ))

گردنیں کاٹو اور وہ تمہاری گردنیں کاٹیں؟'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا:

قَالُوْا: بَلٰى قَالَ: ((ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى)) [1]

کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا ذکر۔''

آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ

۷ ((يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں

---

[1] سنن ترمذی: ۳۳۷۷؛ سنن ابن ماجہ: ۳۷۹۰؛ مسند احمد: ۵/۱۹۵ و سندہ حسن، نیز حاکم =

بِیْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَکَرَنِیْ فَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ

جو وہ میرے بارے میں رکھتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں،

نَفْسِهٖ ذَکَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ

اگر اس نے مجھے اپنے نفس (دل) میں یاد کیا تو میں اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ

مَلَاٍ ذَکَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْهُمْ وَ اِنْ

مجھے کسی جماعت میں یاد کرے تو میں اس کو ایسی جماعت میں یاد کرتا ہوں جو (اس کی جماعت

تَقَرَّبَ اِلَیَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ ذِرَاعًا وَّ

سے) بہتر ہے۔ اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا

اِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ بَاعًا

ہوں۔ اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں دو ہاتھ پھیلانے کے برابر اس کے قریب

وَّاِنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهٗ هَرْوَلَةً)) [1]

آتا ہوں۔ اور اگر وہ میرے پاس چل کر آئے تو میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔"

۸۔ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کہا:

= اور ذہبی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ دیکھئے المستدرک للحاکم (۱/۴۹۴)

[1] صحیح بخاری: ۷۴۰۵ واللفظ لہ، صحیح مسلم: ۲۶۷۵ (۶۸۰۵)

عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ
اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھ پر اسلام کے احکامات تو بہت زیادہ ہو
شَرَآئِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَخْبِرْنِيْ
چکے ہیں، لہذا آپ مجھے کسی ایسی چیز کے متعلق بتائیں جسے میں مضبوطی سے
بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ: لَايَزَالُ لِسَانُكَ
تھام لوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیری زبان ہمیشہ اللہ تعالیٰ
رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ)) [1]
کے ذکر سے تر رہے۔''
آپ ﷺ نے فرمایا:
و ((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ
''جس نے اللہ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا تو اس کے بدلے میں اس کے لیے
بِهٖ حَسَنَةٌ وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا
ایک نیکی ہے اور ایک نیکی (کا اجر) دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں
اَقُوْلُ: الٓمّٓ حَرْفٌ وَّلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ
کہتا کہ ''الٓمّٓ'' ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے،

---

[1] سنن ترمذی: ۳۳۷۵؛ سنن ابن ماجہ: ۳۷۹۳؛ وسندہ حسن، ابن حبان (۸۱۴) اور حاکم (۱/۴۹۵) نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ)) [1]

لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔"

۱۰ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا:

قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ فِي

ہم لوگ صُفہ میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا:

الصُّفَّةِ فَقَالَ: ((اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَّغْدُوَ

"تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز بطحان یا عقیق (وادی)

كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى بُطْحَانَ اَوْ اِلَى الْعَقِيْقِ فَيَاْتِيَ

کی طرف جائے اور وہاں سے بڑی کوہان والی دو اونٹنیاں بغیر

مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِيْ غَيْرِ اِثْمٍ وَّلَا

کسی گناہ کا ارتکاب کیے اور بغیر قطع رحمی کیے لے آئے۔" ہم نے

قَطْعِ رَحِمٍ)) فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللهِ نُحِبُّ

عرض کیا: ہم یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

ذٰلِكَ قَالَ: ((اَفَلَا يَغْدُوْ اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ

"کیا تم میں سے کوئی (ایسا) نہیں جو مسجد کی طرف جائے،

---

[1] سنن ترمذی: ۲۹۱۰؛ المستدرک للحاکم ۱/ ۵۵۵ وسندہ حسن

فَيَعْلَمَ اَوْيَقْرَأَ اٰيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ
پھر (وہاں کچھ) سیکھے یا اللہ عزوجل کی کتاب سے دو آیات تلاوت کرے۔ یہ
عَزَّوَجَلَّ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ نَّاقَتَيْنِ وَثَلٰثٌ
اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے۔ اور تین آیات' اس کے لیے تین
خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلَاثٍ وَاَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهٗ
اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔ اور چار آیات' اس کے لیے چار اونٹنیوں سے بہتر ہیں
مِنْ اَرْبَعٍ وَّمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ))[1]
اور جس قدر آیات ہوں گی اتنے ہی اونٹوں سے (بہتر ہوں گی)۔''

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

١١ ((مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَّمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ
''جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جہاں اس نے اللہ کو یاد نہ کیا' تو وہ
فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةً وَّمَنِ
(جگہ) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعث نقصان ہو گی' اور
اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَّمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ
جو شخص کسی ایسی جگہ لیٹا جہاں اس نے اللہ کو یاد نہ کیا'

---

[1] صحیح مسلم: ۸۰۳(۱۸۷۳)

كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةً)) ❶

تو وہ (جگہ) اس کے لیے اللہ کی طرف سے باعث نقصان ہوگی۔''

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

۱۲ ((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَّمْ يَذْكُرُوا

''کوئی قوم ایسی مجلس میں نہیں بیٹھی جس میں انہوں نے نہ تو اللہ کا

اللّٰهَ فِيْهِ، وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ إِلَّا

ذکر کیا اور نہ اپنے نبی ﷺ پر درود ہی پڑھا مگر وہ (مجلس) ان کے لیے

كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ

باعث نقصان ہو گی۔ اگر وہ (اللہ) چاہے تو انہیں عذاب دے گا اور

وَإِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ)) ❷

اگر وہ چاہے تو انہیں معاف کر دے گا۔''

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

۱۳ ((مَا مِنْ قَوْمٍ يَّقُوْمُوْنَ مِنْ مَّجْلِسٍ

''جو لوگ کسی ایسی مجلس سے اٹھیں،

---

❶ سنن ابی داود: ۴۸۵٦، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۴۰۴؛ المستدرک للحاکم ۱/۴۹۲، یہ حدیث شواہد و متابعت کی وجہ سے حسن ہے۔

❷ سنن الترمذی: ۳۳۸۰ وسندہ ضعیف، سفیان ثوری مدلس ہیں۔ =

لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِيْهِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ
جس میں انہوں نے اللہ کا ذکر نہیں کیا ہوتا تو گویا وہ گدھے کی نعش جیسی
مِّثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَّكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً)) ❶
چیز سے اٹھے ہوں اور یہ (مجلس) ان کے لیے حسرت کا سبب ہو گی۔"

نیند سے بیدار ہونے کے اذکار

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا
"ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں مارنے کے
اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ ❷
بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔"

۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
"اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں
لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى
ہے، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر

= **تنبیہ:** "فَاِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ وَاِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ"
کے علاوہ باقی حدیث کے صحیح شواہد ہیں۔ دیکھئے مسند احمد ۲/۴۶۳ وسندہ صحیح

❶ سنن ابی داود: ۴۸۵۵ وسندہ صحیح، مسند احمد ۲/۳۸۹، نیز اسے حاکم اور ذہبی نے بھی =

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

قادر ہے۔ اللہ پاک ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے' اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود

لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا

برحق نہیں ۔ اللہ سب سے بڑا ہے ۔ اور وہ اللہ جو بلند اور سب سے عظمت والا ہے' اس

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

کی مدد کے بغیر (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی ہی) قوت ہے۔

رَبِّ اغْفِرْلِيْ ❶

اے میرے رب! مجھے بخش دے۔''

۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور

وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَاَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ۔ ❷

میری روح مجھے لوٹا دی اور مجھے اپنا ذکر کرنے کی اجازت دی۔''

۴۔ ﴿اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

'' بلاشبہ آسمانوں اور زمین کے بنانے میں

= صحیح کہا ہے۔ (دیکھئے: المستدرک ۱/۴۹۲) ❷ صحیح بخاری: ۶۳۱۲؛ صحیح مسلم: ۲۷۱۱ (۶۸۸۷)

❶ جس نے یہ کلمات کہے اسے بخش دیا جاتا ہے، اگر وہ دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور اگر وہ اٹھا، وضو کیا، پھر نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔'' صحیح بخاری: ۱۱۵۴؛ سنن ابی داود: ۵۰۶۰؛ =

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي

اور رات دن کے ہیر پھیر میں عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں ۔ جو

الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا

اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں کے بل

وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ

کرتے ہیں' اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا

کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ (سب کچھ)

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

بے فائدہ نہیں بنایا ۔ تو پاک ہے، پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ

لے۔ اے ہمارے پالنے والے! بے شک تو جسے جہنم میں ڈالے

النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

یقیناً تو نے اسے رسوا کر دیا' اور ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں ہے '

اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

اے ہمارے پروردگار ! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا

= سنن الترمذی: ۳۴۱۴؛ سنن ابن ماجہ: ۳۸۷۸ واللفظ لہ ❷ سنن الترمذی: ۳۴۰۱ وسندہ ضعیف، محمد بن عجلان مدلس ہیں۔

يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

باآواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ، پس

فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ

ہم ایمان لائے، اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں

عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ ۚ

ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیکو کاروں کے ساتھ موت دے

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا

اے ہمارے پالنے والے! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں

تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی

الْمِيْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ

نہیں کرتا۔ پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ تم میں

لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ

سے کسی کام کرنے والے کے کام کو میں ہرگز ضائع نہیں کرتا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔

اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ ۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، لہٰذا وہ لوگ جنہوں نے

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا
نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور جنہیں میری راہ
فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
میں ایذا دی گئی اور جنہوں نے جہاد کیا اور شہید کیے گئے میں ضرور
سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
ان کی برائیاں ان سے دور کردوں گا اور یقیناً انہیں ان جنتوں میں
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط
داخل کروں گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ ثواب
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ○ لَا يَغُرَّنَّكَ
اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے۔
تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ط ○ مَتَاعٌ
تجھے کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا فریب میں نہ ڈال دے ۔ یہ تو
قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ
بہت ہی تھوڑا فائدہ ہے۔ پھر (اس کے بعد) ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور وہ بُری
الْمِهَادُ ○ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
جگہ ہے ۔ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

کے لیے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا

رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے مہمانی ہے' اور نیکو کاروں کے لیے

عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○ وَاِنَّ مِنْ

جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہت ہی بہتر ہے۔ اور یقیناً اہل

اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ

کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور تمہاری طرف جو

اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ

اتارا گیا ہے ایمان لاتے ہیں اور جو ان کی جانب نازل ہوا اس پر

لِلّٰهِ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ

بھی' اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو تھوڑی

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ

قیمت پر بیچتے بھی نہیں' ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہے۔ یقیناً

اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ○ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ

اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف

تم ثابت قدم رہو اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو۔ اور جہاد کے لیے تیار رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿ ❶

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم مراد کو پہنچو۔"

لباس پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا (الثَّوْبَ)

"ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا

وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔ ❷

اور مجھے میری کسی قوت اور طاقت کے بغیر عطا فرمایا۔"

نیا لباس پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِیْهِ

"اے اللہ! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے کہ تو نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا،

---

❶ ۳/آل عمران: ۱۹۰، ۲۰۰؛ صحیح بخاری: ۴۵۷۲

❷ سنن ابی داود: ۴۰۲۳؛ سنن الترمذی: ۳۴۵۸؛ سنن ابن ماجہ: ۳۲۸۵ وسندہ حسن، نیز اسے حاکم (۱۹۲/۴، ۱۹۳) نے صحیح قرار دیا ہے۔

اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ

میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس چیز کے لیے اسے بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال

لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا

کرتا ہوں اور میں اس کی برائی اور جس چیز کے لیے اسے بنایا گیا ہے اس کی برائی سے

صُنِعَ لَهٗ۔ [1]

تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔"

نیا لباس پہننے والے کے لیے دعا

۱۔ تُبْلِیْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰی۔ [2]

"تو اسے بوسیدہ کرے اور اللہ تعالیٰ تجھے اس کے بعد اور عطا فرمائے۔"

۲۔ اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَّعِشْ حَمِیْدًا

"تو نیا کپڑا زیب تن کر اور قابل ستائش زندگی گزار

وَّمُتْ شَهِیْدًا۔ [3]

اور شہید بن کر فوت ہو۔"

---

[1] سنن ابی داود: ۴۰۲۰؛ سنن الترمذی: ۱۷۶۷ وسندہ حسن

[2] سنن ابی داود: ۴۰۲۰ وسندہ حسن

[3] سنن ابن ماجہ: ۳۵۵۸؛ مسند احمد: ۲/ ۸۸؛ ابن حبان: ۶۸۹۷ وسندہ ضعیف، زہری مدلس ہیں اور سماع کی صراحت نہیں ہے۔

لباس اُتارتے وقت کیا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ۔ [1]

’’اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔‘‘

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا

’’بِسْمِ اللّٰهِ‘‘ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

’’ اللہ کے نام کے ساتھ‘‘ اے اللہ ! میں خبیث (جنوں) اور

مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔ [2]

خبیث (جنّیوں) سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔‘‘

بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا

غُفْرَانَكَ۔ [3]

’’اے اللہ ! میں تیری بخشش کا طلب گار ہوں۔‘‘

---

[1] سنن الترمذی:٦٠٦؛ سنن ابن ماجہ:٢٩٧ وسندہ ضعیف، ابواسحاق مدلس ہیں۔

[2] صحیح بخاری:١٤٢؛ صحیح مسلم:٣٧٥۔ تنبیہ: بیت الخلاء میں جاتے وقت ’’بسم اللہ‘‘ پڑھنے والی تمام روایات سنداً ضعیف ہیں۔ [3] سنن ابی داود:٣٠؛ سنن الترمذی:٧؛ سنن ابن ماجہ:٣٠٠ وسندہ صحیح، نیز اسے ابن خزیمہ (٩٠) ابن الجارود (٤٢) حاکم (١/١٨٥) اور ذہبی نے صحیح قرار دیا ہے۔

وضو سے پہلے ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ۔ ❶

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔''

وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر

۱۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے، وہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ❷

اس کے بندے اور رسول ہیں۔''

۲۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

'' اے اللہ! مجھے زیادہ توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے

---

❶ سنن ابی داود:۱۰۱؛ سنن ابن ماجہ:۳۹۷؛ سنن النسائی:۷۸ وسندہ حسن

❷ صحیح مسلم:۲۳۴ (۵۵۴)

وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ [1]

اور مجھے پاک رہنے والوں میں سے کر دے۔''

۳۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ

''اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَ

سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری

اَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ [2]

طرف ہی توبہ (رجوع) کرتا ہوں۔''

گھر سے نکلتے وقت ذکر

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسا کیا، اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ [3]

چیز سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کر سکنے کی قوت ہے۔''

---

[1] سنن الترمذی: ۵۵ و قال: "وهذا حديث فی إسناده اضطراب۔" انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے، ابوادریس الخولانی کا سماع سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں ہے۔

[2] اسنادہ صحیح، السنن الکبریٰ للنسائی: ۹۹۰۹؛ المستدرک للحاکم ۱/۵۶۴؛ نتائج الافکار لابن حجر ۱/۲۴۵ و قال: "هذا حديث صحيح الاسناد" =

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ، اَوْ

''اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں' یا مجھے گمراہ کیا

اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ، اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَظْلِمَ، اَوْ

جائے' یا میں خود پھسل جاؤں یا مجھے پھسلایا جائے۔ یا میں کسی پر ظلم کروں' یا مجھ پر ظلم کیا

اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ، اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ۔ ❶

جائے' یا میں کسی کو بے وقوف بناؤں یا مجھے بے وقوف بنایا جائے۔''

گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَ بِسْمِ اللّٰهِ

''اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے' اور اللہ کے نام کے ساتھ

خَرَجْنَا، وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ ❷

ہی ہم نکلے، اور ہم نے اپنے رب پر ہی بھروسا کیا۔''

اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔

= ❸ اسنادہ حسن، سنن ابی داود: ۵۰۹۵؛ سنن الترمذی: ۳۴۲۶؛ المختارہ للمقدسی: ۱۵۴۰، ابن جریج نے سماع کی صراحت کر رکھی ہے۔

❶ سنن ابی داود: ۵۰۹۴؛ سنن الترمذی: ۳۴۲۷؛ سنن النسائی: ۵۴۸۸؛ سنن ابن ماجہ: ۳۸۸۴ وسندہ ضعیف، شعبی نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نہیں سنا۔

❷ سنن ابی داود: ۵۰۹۶ وسندہ ضعیف، شریح عن ابی مالک روایت مرسل ہے۔ ایک صحیح حدیث میں ہے کہ ''جب انسان اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر =

مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

"اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما اور میری

لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

زبان میں نور، اور میری سماعت میں نور، میری

بَصَرِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ

بصارت میں نور اور میرے اوپر نور، اور میرے

تَحْتِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ

نیچے نور، اور میری دائیں جانب نور، اور میری

شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّمِنْ

بائیں جانب نور، اور میرے آگے نور، اور میرے

خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا

پیچھے نور، اور میرے نفس میں نور پیدا فرما، میرے نور

وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّعَظِّمْ لِيْ نُوْرًا

کو زیادہ کر دے، اور مجھے بہت زیادہ نور عطا فرما دے"

= کرتا ہے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے کہ تمہارے لیے اس گھر میں نہ رات ٹھہرنے کی گنجائش ہے اور نہ تمہارے لیے رات کا کھانا ہی ہے۔" دیکھئے صحیح مسلم: ۲۰۱۸ (۵۲۶۲)

وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ
اور میرے لیے نور پیدا فرما، اور مجھے نور بنا دے
اَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا
اے اللہ! مجھے نور عطا فرما۔ میرے پٹھوں کو نور بنا دے،
وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ
اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے
شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ
بالوں میں نور بنا دے۔ اور میری جلد میں نور بنا دے۔"
اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ
"اے اللہ! میرے لیے میری قبر میں نور پیدا فرما میری ہڈیوں میں نور بنا دے"
عِظَامِيْ۔ (وَزِدْنِيْ نُوْرًا وَّزِدْنِيْ نُوْرًا
(مجھے اور زیادہ نور عطا فرما، اور مجھے اور زیادہ نور عطا فرما،
وَّزِدْنِيْ نُوْرًا) وَّهَبْ لِيْ نُوْرًا عَلٰى نُوْرٍ۔ [1]
اور مجھے اور زیادہ نور عطا فرما)"اور مجھے نور پر نور عطا فرما۔"

---

[1] صحیح بخاری: ۶۳۱۶؛ صحیح مسلم: ۷۶۳(۱۷۸۸) مسند احمد ۱/۳۴۳؛ الادب المفرد للبخاری: ۶۹۵۔ تنبیہ: اس دعا کے محل کے تعین میں کچھ اختلاف ہے، لیکن نماز کے لیے مسجد جاتے ہوئے مذکورہ دعا پڑھنے کا ذکر سنن ابی داود (۱۳۵۳ وسندہ صحیح) میں موجود ہے۔ (ندیم)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

"أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ

"میں عظمت والے اللہ اس کے عزت والے چہرے

وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ" (ا)

اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔"

"بِسْمِ اللّٰهِ" (ب) "وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ

(اللہ کے نام کے ساتھ) اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ

اللّٰهِ" (ج) "اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ" (د) ❶

پر "اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

مسجد سے نکلنے کی دعا

"بِسْمِ اللّٰهِ" (ب) "وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

"اللہ کے نام کے ساتھ اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر،

---

❶ (ا) سنن ابی داود: ۴۶۶ وسندہ صحیح (ب) سنن ابن ماجہ: ۷۷۱ وسندہ ضعیف، لیث بن ابی سلیم ضعیف ہے۔

(ج) سنن ابی داود: ۴۶۵ وھو صحیح بدون والصلوٰۃ (د) صحیح مسلم: ۷۱۳ (۱۶۵۲) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) =

رَسُوْلِ اللّٰهِ(ج)" "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

اے اللہ ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال

مِنْ فَضْلِكَ(د)" "اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ

کرتا ہوں ۔ اے اللہ ! مجھے شیطان مردود

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔" ❶

سے محفوظ فرما ۔"

اذان کے اذکار

انسان مؤذن کے جواب میں وہی کلمہ کہے جو اس نے ادا کیا ہو لیکن:

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

" آؤ نماز کی طرف ' آؤ فلاح کی طرف ۔"

سن کر یہ کہے:

۱۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ❷

یعنی "اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی (برائی) سے بچنے اور کچھ (نیکی) کر سکنے کی قوت نہیں ہے۔"

= "اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔" سنن ابن ماجہ: ۷۷۱ وسندہ ضعیف

❶ حوالے کے لیے گزشتہ حدیث کی تخریج دیکھیے اور "اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" کے لیے دیکھیے سنن ابن ماجہ: ۷۷۳، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۹۰ وسندہ حسن ❷ صحیح بخاری: ۶۱۳؛ صحیح مسلم: ۳۸۵

پھر یہ کہے:

۲۔ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اور

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا

بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر

وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔ ❶

اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔"

یہ الفاظ مؤذن کی شہادتین کے بعد پڑھے۔ ❷

۳۔ اذان کا جواب دینے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے۔ ❸

پھر یہ دعا پڑھے:

۴۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ

'' اے اللہ ! اس کامل دعوت ' اور

---

❶ صحیح مسلم: ۳۸۶ (۸۵۱) سنن ابی داود: ۵۲۵

❷ صحیح ابن خزیمہ: ۴۲۲ وسندہ حسن، سنن ابی داود: ۵۲۶

❸ صحیح مسلم: ۳۸۴ (۸۴۹)

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا الْوَسِيْلَةَ

قائم نماز کے رب ! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما' اور

وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا

انہیں مقام محمود پر پہنچا دے۔ جس کا تو نے ان سے وعدہ کر

الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ (اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ) [1]

رکھا ہے۔ (بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا)۔"

۵۔ اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے دعا کرے' کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔ [2]

نماز شروع کرنے کی دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ

"اے اللہ ! میرے درمیان اور میرے گناہوں کے درمیان دوری

كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

پیدا فرما دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی ہے۔

---

[1] صحیح بخاری:۶۱۴۔ بریکٹ میں الفاظ السنن الکبریٰ للبیہقی (۱/۴۱۰ وسندہ صحیح) کے ہیں۔

[2] سنن ابی داود:۵۲۱؛ سنن الترمذی:۲۱۲؛ مسند احمد:۳/۲۲۵ وسندہ صحیح

اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی
اے اللہ مجھے ! میری غلطیوں سے ایسے صاف فرما دے جس طرح
الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔ اَللّٰهُمَّ
سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے ' اے اللہ !
اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ
مجھے میری غلطیوں سے برف ' پانی اور اولوں کے ساتھ
وَالْبَرَدِ۔ [1]
دھو دے۔"

۲۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
"اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے 'تیرا نام با برکت ہے' تیری
اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ۔ [2]
شان بہت بلند ہے 'اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔"
۳۔ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
"میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں

---

[1] صحیح بخاری: ۷۴۴؛ صحیح مسلم: ۵۹۸ (۱۳۵۴) واللفظ لہ

[2] سنن ابی داود: ۷۷۵ سنن الترمذی: ۲۴۲؛ سنن ابن ماجہ: ۸۰۴ وسندہ حسن

وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اور زمین کو نئے سرے سے بنایا، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ

بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَ

تمام جہانوں کے پروردگار کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ط

اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے،

اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا،

وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ

اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، پس تو میرے تمام گناہ

جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا

وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَایَھْدِیْ

اور مجھے بہترین اخلاق کی ہدایت دے،

لِاَحْسَنِھَا اِلَّآ اَنْتَ ط وَاصْرِفْ عَنِّیْ

تیرے علاوہ بہترین اخلاق کی ہدایت کوئی نہیں دے سکتا۔ اور مجھ سے

سَیِّئَھَا لَایَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَا اِلَّآ

بُرے اخلاق ہٹا دے، تیرے علاوہ مجھ سے بُرے اخلاق ہٹانے والا کوئی

اَنْتَ۔ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ كُلُّهٗ

نہیں ہے۔ میں حاضر ہوں اور تیرا فرمانبردار ہوں۔ تمام کی تمام بھلائی تیرے ہاتھ

فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ اَنَا بِكَ

میں ہے، اور برائی تیری طرف سے نہیں ہے۔ میں تیری مدد سے ہوں اور تیری ہی

وَاِلَیْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

طرف (متوجہ) ہوں تو بابرکت ہے اور بہت بلند ہے، میں تجھ ہی سے بخشش مانگتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔ [1]

اور تیری طرف ہی توبہ (رجوع) کرتا ہوں۔"

---

[1] صحیح مسلم: ۱/۷۷ (۱۸۱۲)

۴۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيلَ وَمِيْكَآئِيلَ

''اے اللہ ! اے جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے

وَإِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

رب! آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے،

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ

غائب اور حاضر کو جاننے والے ' تو اپنے بندوں کے درمیان اس چیز

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ۔ تو اپنے

اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ

حکم سے مجھے حق کی ان باتوں میں ہدایت دے جن میں

بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى

اختلاف ہو چکا ہے۔ بے شک تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ [1]

ہدایت دے دیتا ہے۔''

---

[1] صحیح مسلم:۷۷۰(۱۸۱۱)

٥۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا

''اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا' اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے بہت بڑا' اللہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا

تعالیٰ سب سے بڑا ہے بہت بڑا اور ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، بہت زیادہ (تعریفیں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا

اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، بہت زیادہ (تعریفیں) اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ

وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا، (تین دفعہ کہے)

کے لیے ہیں بہت زیادہ (تعریفیں)۔ اور صبح شام اللہ تعالیٰ کی ہی تقدیس ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں شیطان مردود سے، اور اس کی پھونک سے، اس کے تھکارنے سے اور اس کے چوکا

مِنْ نَّفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ۔ [1]

مارنے سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔''

---

[1] سنن ابی داود: ۷۶۴؛ سنن ابن ماجہ: ۸۰۷ وسندہ حسن، نیز اسے ابن حبان (۴۴۳) ابن الجارود (۱۸۰) اور حاکم (۲۳۵/۱) نے صحیح قرار دیا ہے۔

امام مسلم نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی روایت ذکر کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا۔ یہ الفاظ دوران نماز میں ایک صحابی نے کہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فارغ ہو کر پوچھا: یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟ مذکورہ صحابی نے کہا: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے۔'' صحیح مسلم: ۶۰۱ (۱۳۵۸)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب تہجد کے لیے اُٹھتے تو یہ (دعا) پڑھتے:

٦۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

''اے اللہ! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے۔ تو آسمانوں و

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے' کا نور ہے اور تیرے

اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ

لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے تو آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان کے

فِيْهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ

درمیان ہے، (انہیں) قائم رکھنے والا ہے اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ

ہے' تو آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان

وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ہے' (ان سب) کا رب ہے۔ اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے'

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ

کی بادشاہت تیرے لیے ہی ہے، تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں اور تو

الْحَمْدُ، اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ

آسمانوں و زمین کا مالک ہے اور تیرے لیے ہی تعریفیں ہیں' تو حق

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَآءُكَ الْحَقُّ وَ

ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیری بات سچی ہے اور تیری ملاقات حق

الْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ

ہے اور جنت حق ہے اور آگ حق ہے اور تمام نبی حق ہیں ' اور

حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ۔

محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے' اے اللہ! میں تیرے لیے مطیع ہو

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

گیا اور میں نے تجھ پر ہی توکل کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں

وَبِكَ اٰمَنْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ

نے تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد کے ساتھ (دشمنان دین سے)

خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ

جھگڑا کیا' میں تیری طرف فیصلہ لے کر آیا' پس تو مجھے بخش دے (اور وہ سب)

مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ

جو میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا

وَمَآ اَعْلَنْتُ ط اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ

اور جو کچھ علانیہ کیا تو ہی آگے کرنے والا ہے (نیک کاموں میں) اور تو ہی

الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ اِلٰهِیْ

پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، تو ہی میرا معبود ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ ❶

تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔"

سورۂ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ لا

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

---

❶ صحیح بخاری: ۶۳۱۷؛ صحیح مسلم: ۷۶۹(۱۸۰۸)

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٣ۙ مٰلِكِ يَوْمِ
نہایت مہربان بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے روز جزا کا مالک ہے
الدِّيْنِ ۝٤ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ
ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے
نَسْتَعِيْنُ ۝٥ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
ہم مدد چاہتے ہیں ہمیں سیدھا راستہ دکھا
الْمُسْتَقِيْمَ ۝٦ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا
عَلَيْهِمْ ۙ۬ۦ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
(وہ) جن پر غصہ نہیں کیا گیا اور نہ (وہ) گمراہ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧ع
ہیں۔"

اس کے بعد درج ذیل سورۂ اخلاص یا کوئی سی سورت بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○

''آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا اور نہ کوئی اس

كُفُوًا اَحَدٌ ○ [1]

کا ہمسر ہے۔''

رکوع کی دعائیں

۱۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ [2] (تین دفعہ)

''میرا پروردگار پاک ہے بہت عظمت والا ہے۔''

۲۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ

''تو پاک ہے اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! اور اپنی تعریف کے ساتھ

---

[1] ۱۱۲/الاخلاص:۱۔۴ [2] صحیح مسلم:۲:۷۷(۱۸۱۴) سنن ابی داود:۱:۸۷؛ سنن الترمذی:۲:۲۶۲

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ۔ ❶

اے اللہ! مجھے بخش دے۔"

۳۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

"بہت زیادہ پاکیزگی والا' بہت زیادہ مقدس' فرشتوں اور روح

وَالرُّوْحِ۔ ❷

(جبرائیل) کا رب۔"

۴۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ

"اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا' میں تجھ پر ہی ایمان لایا'

وَلَكَ اَسْلَمْتُ، اَنْتَ رَبِّیْ، خَشَعَ سَمْعِیْ

میں تیرے لیے ہی مطیع ہوا' تو ہی میرا رب ہے' میرے کان' میری نظر'

وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ وَمَا

میرا دماغ' میری ہڈیاں 'میرے پٹھے اور وہ جسم جس کو میرے

اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ ❸

قدم اٹھائے ہوئے ہیں' اللہ رب العالمین کے لیے جھک گئے ہیں۔"

---

❶ صحیح بخاری:۷۹۴؛ صحیح مسلم:۴۸۴(۱۰۸۵)

❷ صحیح مسلم:۴۸۷(۱۰۹۱) سنن ابی داود:۸۷۲

❸ صحیح مسلم:۷۷۱(۱۸۱۲) سنن ابی داود:۷۴۴؛ سنن الترمذی:۲۶۶

۵۔ سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ
''وہ پاک ہے جو بہت بڑی طاقت ' بہت بڑی بادشاہت '
وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔ ❶
بڑائی اور عظمت والا ہے۔''

رکوع سے اُٹھنے کی دُعائیں

۱۔ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔ ❷
''اللہ نے سن لیا (اس شخص کی بات کو) جس نے اس کی تعریف کی۔''

۲۔ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا
''اے ہمارے پروردگار! اور تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں ' بہت زیادہ،
طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ۔ ❸
پاکیزہ ' اور بابرکت۔''

۳۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ
''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے لیے اتنی تعریف ہے جس سے آسمان اور زمین بھر جائے

---

❶ سنن ابی داود: ۸۷۳؛ سنن النسائی؛ مسند احمد ۶/۲۴ وسندہ حسن
❷ صحیح بخاری: ۷۳۶ ' ۷۹۵؛ صحیح مسلم: ۳۹۱ (۸۶۵)
❸ صحیح بخاری: ۷۹۹؛ سنن ابی داود: ۷۷۰

السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (وہ بھر جائے)۔ اور پھر وہ چیز جسے

وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ،

تو چاہے بھر جائے۔ اے حمد و ثنا اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی

اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، اَحَقُّ مَا قَالَ

بات جو تیرے بندے نے کہی اور ہم سب بھی تیرے ہی بندے ہیں

الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

(وہ یہ کہ) اے اللہ! جو تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

اور جو تو روک لے وہ کوئی دینے والا نہیں۔ اور کسی مرتبے والے

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ [1]

کا رتبہ تیرے ہاں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔"

سجدے کی دعائیں

۱۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔ [2] (تین مرتبہ)

"میرا رب پاک ہے اور بہت بلند ہے۔"

---

[1] صحیح مسلم: ۴۷۷ (۱۰۷۱) سنن ابی داود: ۸۴۷ [2] صحیح مسلم: ۷۷۲ (۱۸۱۴)؛ سنن ابی داود: ۸۷۱؛ سنن الترمذی: ۲۶۲

۲۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ
''اے اللہ، اے ہمارے رب! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ۔ ❶
اے اللہ! مجھے بخش دے۔''
۳۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
''بہت زیادہ پاکیزگی والا، بہت زیادہ مقدس، فرشتوں اور روح
وَالرُّوْحِ۔ ❷
(جبرائیل علیہ السلام) کا رب''۔
۴۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ
''اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا، تجھ پر ہی ایمان لایا
وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ
تیرے لیے ہی مطیع ہوا، میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے
خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ
اسے پیدا کیا۔ اس کی صورت بنائی، اس کی سماعت اور بصارت کو کھولا،

---

❶ صحیح بخاری: ۷۹۴؛ صحیح مسلم: ۴۸۴ (۱۰۸۵)

❷ صحیح مسلم: ۴۸۷ (۱۰۹۱) سنن ابی داود: ۸۷۲

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ [1]

"وہ اللہ بابرکت ہے، اور بہترین پیدا کرنے والا ہے۔"

۵۔ سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ

"پاک ہے وہ بہت زیادہ غلبے، بہت بڑی بادشاہت،

وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظْمَةِ۔ [2]

بڑائی اور عظمت والا۔"

۶۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ دِقَّهٗ

"اے اللہ! میرے تمام گناہ چھوٹے

وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ

اور بڑے، پہلے اور بعد والے ظاہر اور پوشیدہ

وَسِرَّهٗ۔ [3]

معاف فرمادے۔"

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

"اے اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیری ناراضی سے اور تیری

---

1. صحیح مسلم: ۷۷۱ (۱۸۱۲)
2. سنن ابی داود: ۸۷۳؛ سنن النسائی: ۱۰۴۹ وسندہ صحیح
3. صحیح مسلم: ۴۸۳ (۱۰۸۴)

سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَ

معافی کے ساتھ تیرے غصے سے پناہ چاہتا ہوں اور میں تیرے ذریعے سے تجھ

اَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ

سے ہی پناہ طلب کرتا ہوں۔ میں کما حقہ تیری (مکمل) تعریف نہیں کرسکتا۔

اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ ❶

تو اس طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی۔"

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

١۔ رَبِّ اغْفِرْلِيْ ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ۔ ❷

"اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے 'اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے۔"

٢۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ

"اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے' اور میرے

وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ۔ ❸

نقصان کی تلافی فرما' مجھے عافیت دے' اور مجھے رزق عطا فرما اور مجھے بلند فرما۔"

---

❶ صحیح مسلم:٤٨٦(١٠٩٠) ❷ سنن ابی داود:٨٧٤؛ سنن ابن ماجہ:٨٩٧؛ سنن النسائی:١٠٧٠ وسندہ حسن

❸ سنن ابی داود:٨٥٠؛ سنن الترمذی:٢٨٤؛ المستدرک للحاکم ٢٦٢/١ واللفظ لہ، حبیب بن ابی ثابت مدلس کی وجہ سے یہ روایت ضعیف ہے۔ **تنبیہ**: اس مفہوم کی حدیث صحیح مسلم (٦٨٥٠/٢٦٩٧) میں الفاظ کے کچھ فرق کے ساتھ اور سجدوں کے درمیان کی تخصیص کے بغیر موجود ہے۔

سجدۂ تلاوت کی دعائیں

۱۔ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ

''میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے

سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ

پیدا کیا اوراس نے اپنی طاقت اور قوت کے ساتھ اس کی سماعت اور

فَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ[1]

بصارت کو کھولا۔ وہ اللہ بابرکت ہے اور بہترین پیدا کرنے والا ہے۔''

۲۔ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا

''اے اللہ! اس (سجدے) کے بدلے میں میرے لیے اپنے ہاں ثواب لکھ دے' اوراس

وَّضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِي

کے ذریعے سے میرا (گناہوں کا) بوجھ ختم فرما' اوراسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا' اور

عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا

اس کو میری طرف سے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے

---

[1] سنن ابی داود: ۱۴۱۴؛ سنن الترمذی: ۵۸۰؛ المستدرک للحاکم ۱/ ۲۲۰ واللفظ لہ، وسندہ ضعیف رجل مجہول ہے، نیز خالد الحذاء نے اسے ابوالعالیہ سے نہیں سنا۔ **تنبیہ**: یہ دعا مطلقاً سجدے میں پڑھنا ثابت ہے۔ دیکھئے صحیح مسلم: ۷۷۱ (۱۸۱۲)

مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ [1]

داود علیہ السلام سے قبول فرمایا تھا۔"

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

"ہر قسم کی قولی ' تمام بدنی اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کے لیے ہیں ۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ پر سلام' اللہ کی رحمت اور اس کی

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

برکتیں نازل ہوں ۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔میں

الصّٰلِحِيْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ [2]

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

---

[1] سنن الترمذی: ۵۷۹، ۳۴۲۴ واللفظ لہ، سنن ابن ماجہ: ۱۰۵۳ وسندہ حسن

[2] صحیح بخاری: ۸۳۱؛ صحیح مسلم: ۴۰۲ (۸۹۷)

تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

''اے اللہ! محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر درود (رحمتیں) نازل

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر (رحمتیں) درود

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

نازل فرمایا' بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ! محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر برکتیں نازل فرما جس

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی

طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکتیں نازل

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ [1]

فرمائیں' بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔''

۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

''اے اللہ! محمد ﷺ اور آپ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اور

---

[1] صحیح بخاری: ۳۳۷۰

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

آپ ﷺ کی اولاد پر درود (رحمتیں) نازل فرما جس طرح تو نے آل

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل فرمایا اور محمد (ﷺ) پر اور آپ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن

عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اور آپ کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم علیہ السلام پر برکت

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ [1]

نازل فرمائی ' بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔''

آخری تشہد میں سلام سے پہلے کی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

'' اے اللہ ! بے شک میں قبر کے عذاب

الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ

سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی

---

[1] صحیح بخاری: ۳۳۶۹، ۶۳۶۰؛ صحیح مسلم: ۴۰۷ (۹۱۱) واللفظ لہ، سنن ابی داود: ۹۷۹

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ
اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری

الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۔ ❶
پناہ میں آتا ہوں۔"

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
"اے اللہ! بے شک میں قبر کے عذاب سے تیری

الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ
پناہ میں آتا ہوں اور میں مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ

الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
میں آتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ

وَالْمَمَاتِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
میں آتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے

الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ۔ ❷
تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

---

❶ صحیح بخاری:۸۳۲؛ صحیح مسلم:۵۸۸(۱۳۲۴)

❷ صحیح بخاری:۸۳۲؛ صحیح مسلم:۵۸۹(۱۳۲۵)واللفظ لہ

۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا
''اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم
کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
کیا اور تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا' لہٰذا مجھے
فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ
اپنی طرف سے خاص بخشش عطا فرما اور مجھ پر رحم فرما'
ارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ ❶
بے شک تو ہی بخشنے والا اور انتہائی رحم کرنے والا ہے۔''
۴۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ
''اے اللہ! جو کچھ میں پہلے کر چکا ہوں اور جو کچھ بعد میں
اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ
کیا' جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور جو میں
وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ
نے زیادتی کی' اور وہ جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے' (سب) معاف فرما'
مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ
تو ہی آگے کرنے والا ہے (نیکی میں) اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے

❶ صحیح بخاری:۸۳۴؛ صحیح مسلم:۲۷۰۵(۶۸۶۹)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔[1]

اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔"

۵۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔[2]

"اے اللہ! اپنا ذکر کرنے شکر کرنے اور بہترین (طرز پر) عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔"

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔[3]

"اے اللہ! میں کنجوسی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ بے کار عمر (شدید بڑھاپے) کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

---

[1] صحیح مسلم: ۷۷۱ (۱۸۱۲) [2] سنن ابی داود: ۱۵۲۲؛ سنن النسائی: ۱۳۰۲ وسندہ صحیح، نیز اسے ابن خزیمہ (۷۵۱) اور ابن حبان (۲۳۴۵) نے بھی صحیح قرار دیا ہے۔

[3] صحیح بخاری: ۶۳۷۰، ۶۳۹۰

۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ
''اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ (جہنم)

بِكَ مِنَ النَّارِ۔ ❶
سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

۸۔ اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى
''اے اللہ ! میں تیرے علم غیب جاننے اور مخلوق پر زبردست

الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا
قدرت رکھنے کے باعث سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ

لِّيْ وَتَوَفَّنِيْٓ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا
رکھ جب تک تو زندگی میرے لیے بہتر سمجھتا ہے۔ اور مجھے اس وقت

لِّيْ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ
فوت کر جب تو موت میرے لیے بہتر خیال کرے 'اے اللہ ! میں

فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ
غائب اور حاضر (ہر حال میں) تجھ سے تیرے خوف کا سوال کرتا ہوں'

---

❶ سنن ابی داود: ۷۹۲؛ سنن ابن ماجہ: ۹۱۰؛ مسند احمد ۳/۴۷۴ وسندہ ضعیف، سلیمان الاعمش مدلس ہیں اور سماع کی صراحت نہیں ہے۔

الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ

اور میں خوشی اور ناراضی (ہرحال میں) کلمہ حق کہنے کا تجھ سے سوال کرتا ہوں

الْقَصْدَ فِی الْغِنٰی وَالْفَقْرِ وَاَسْئَلُكَ

اور میں دولتمندی اور تنگدستی (ہرحال) میں میانہ روی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں

نَعِيْمًا لَّايَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ

اور میں تجھ سے نہ ختم ہونے والی نعمت کا سوالی ہوں اور میں تجھ سے آنکھوں کی

لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ

ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور میں تجھ سے تیرے

الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ

فیصلے پر راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں اور میں موت کے بعد تجھ سے زندگی

الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰی

کی راحت کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کی

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِكَ فِیْ غَيْرِ

لذت کا سوال کرتا ہوں اور میں کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے

ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ

کے بغیر تجھ سے تیری ملاقات کے شوق کا (سوال کرتا ہوں)۔

اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا

اے اللہ ! ہمیں ایمان کی خوبصورتی سے مزین فرما ' اور ہمیں

هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ۔ ❶

ہدایت یافتہ رہنما بنا۔ ''

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ

''اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ یقیناً

الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ

تو اکیلا ہے ' یکتا ہے ' بے نیاز ہے ' جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ

يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

وہ کسی سے پیدا کیا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہی ہے '

اَحَدٌ ، اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ

یہ کہ تو میرے گناہ معاف فرما ' بے شک تو ہی بخشنے والا اور

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ ❷

انتہائی رحم کرنے والا ہے۔ ''

---

❶ سنن النسائی: ۱۳۰۶؛ مسند احمد ۴/ ۲۶۴ وھو صحیح

❷ سنن ابی داود: ۹۸۵؛ سنن النسائی: ۱۳۰۲، وسندہ صحیح، نیز اسے ابن خزیمہ (۷۲۴) اور حاکم (۱/ ۲۶۷) نے صحیح قرار دیا ہے۔

١٠- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

تیرے لیے ہی تمام تعریف ہے اور تجھ اکیلے کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

لَكَ، اَلْمَنَّانُ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ

ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ بہت احسان کرنے والا، اے آسمانوں

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور زمین کو نئے سرے سے بنانے والے، اے بزرگی والے اور عزت

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ

والے اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔ [1]

ہوں اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

١١- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْهَدُ

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ

---

[1] سنن ابی داود: ١٤٩٥؛ سنن النسائی: ١٣٠١؛ سنن ابن ماجہ: ٣٨٥٨؛ مسند احمد ٣/١٢٠ وسندہ حسن، **تنبیہ**: "اَلْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ" کے الفاظ محولہ بالا میں نہیں ہیں۔ واللہ اعلم

اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
بے شک تو ہی معبود ہے۔ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ تو

الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
اکیلا ہے' بے نیاز ہے۔ جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی

یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ [1]
سے پیدا کیا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہی ہے۔''

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے نبی ﷺ کی نماز کا اختتام تکبیر ''اللہ اکبر'' سے معلوم ہو جاتا تھا۔ (صحیح بخاری: ۸۴۲) یعنی نبی ﷺ سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے ''اللہ اکبر'' کہتے تھے۔

۱۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ،
''میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں'' ''میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں''

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
''میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں'' اے اللہ ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری

وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ
طرف سے ہی سلامتی ہے' تو بابرکت ہے' اے بزرگی

---

[1] سنن ابی داود: ۱۴۹۳؛ سنن الترمذی: ۳۴۷۵؛ سنن ابن ماجہ: ۳۸۵۷، وسندہ صحیح، نیز اسے ابن حبان (۲۳۸۳) اور حاکم (۱/۵۰۴) نے صحیح کہا ہے۔

وَالْإِكْرَامِ۔ [1]
اور عزت والے۔"

۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ
" اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے 'وہ اکیلا ہے 'اس کا

لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى
کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہت ہے' اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ
والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ [2]
مرتبہ کی عزت تیرے ہاں اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔"

۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ
"اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں

---

[1] صحیح مسلم:۵۹۱(۱۳۳۴)
[2] صحیح بخاری:۸۴۴؛ صحیح مسلم:۵۹۳(۱۳۳۸)

لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی
اسی کی بادشاہت ہے اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اللہ کی مدد کے بغیر کسی چیز سے بچنے کی طاقت اور کچھ کر سکنے کی
اِلَّا بِاللهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ
قوت نہیں ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ ہم اس کے
اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ
سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے' اسی کے ہاں سے نعمت ہے' اسی کے لیے
وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
فضل ہے اور اسی کے لیے بہترین تعریف ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود
اللهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ
برحق نہیں ہے۔ ہم اپنی بندگی اسی کے لیے خالص کرنے والے ہیں، اگرچہ
الْكَافِرُوْنَ۔ [1]
کافروں کو یہ بات ناپسند ہی ہو۔"

۴۔ سُبْحَانَ اللهِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ)
"اللہ پاک ہے۔" "ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے۔"

---

[1] صحیح مسلم: ۵۹۴ (۱۳۴۳)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ) ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
''اور اللہ سب سے بڑا ہے۔'' ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
نہیں۔ وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔اسی کی بادشاہت ہے۔
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ❶ (ایک بار)
اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

۵۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
شروع اللہ کے نام سے جو مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○
''آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا اور نہ کوئی اس
كُفُوًا اَحَدٌ ○ ❷
کا ہمسر ہے۔''

---

❶ صحیح مسلم: ۵۹۷ (۱۳۵۲) ''جس نے ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

❷ ۱۱۲/الاخلاص: ۱-۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ

''آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں' ہر اس چیز

مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے

وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

جب وہ چھیل جائے۔ اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے

الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴾ [1]

شر سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

''آپ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں'

النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

لوگوں کے مالک کی (اور) لوگوں کے معبود کی (پناہ میں)

---

[1] ۱۱۳/الفلق: ۱تا۵

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ
وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے (اوجھل ہونے والے) کے
فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ
شر سے' جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (وہ) جنوں میں سے
وَالنَّاسِ﴾ ❶
ہو یا انسانوں میں سے۔'' (ہر نماز کے بعد)

٦۔ ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ
'' اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں' جو زندہ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا
اور سب کا تھامنے والا ہے۔ جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند' اس کی ملکیت
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا
میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو

---

❶ ١١٤/ الناس:١ تا ٦

سنن ابی داود: ١٥٢٣؛ سنن النسائی: ٣/٦٨ ١٣٣٧ وسندہ صحیح

تنبیہ: جس روایت میں خاص سورۂ اخلاص کا ذکر ہے، وہ سنداً ضعیف ہے۔ دیکھئے المعجم الکبیر للطبرانی (٧٥٣٢) محمد بن ابراہیم ضعیف ہے۔

الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط

اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے' وہ جانتا ہے جو

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے' اور وہ (لوگ) اس کے علم میں

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا

سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی

بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

کی وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور وہ (اللہ تعالیٰ)

وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہی ہے۔ وہ تو بہت

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۱﴾ (ہر نماز کے بعد)

بلند اور بہت بڑا ہے۔"

---

❶ ۲/البقرۃ:۲۵۵

"جو کوئی ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اسے جنت میں جانے سے موت کے علاوہ کوئی چیز نہیں روکتی۔" (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی:۱۰۰ وسندہ حسن)

۷۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک

لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ

نہیں' اسی کی بادشاہت ہے' اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ وہ زندہ

وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

[دس مرتبہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد۔] [1]

فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم' پاکیزہ

وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ [2]

رزق' اور قابل قبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

---

[1] سنن الترمذی: ۳۵۳۴؛ مسند احمد ۴/ ۲۲۷ وھو حسن

[2] سنن ابن ماجہ: ۹۲۵' مسند احمد ۶/ ۲۹۴' ۳۰۵ وھو صحیح

نمازِ استخارہ کی دُعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جس طرح قرآن مجید کی سورت سکھایا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص اگر کسی کام کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ دو رکعت (علاوہ فرض) ادا کرے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا

اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ

ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت چاہتا ہوں۔ اور تجھ سے

فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ

تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک تو قدرت رکھتا ہے

اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ

جبکہ میں قدرت نہیں رکھتا' تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا' بے شک

الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ

تو غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں

هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ

یہ کام (مطلوبہ کام کا نام لے) میرے لیے' میرے دین'

مَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ

میری معاش اور انجام کار کے اعتبار سے بہتر ہے تو اس کو میرے نصیب

وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْہِ وَ اِنْ

میں کر دے اور اس کو میرے لیے آسان بنا' پھر میرے لیے اس میں برکت

كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ

عطا فرما' اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے' میرے دین' میری معاش

فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ

اور انجام کار کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے' اور مجھے اس

فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ

سے پرے ہٹا دے۔ اور میرے نصیب میں بھلائی کر دے' وہ جہاں کہیں بھی ہو'

لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔ (1)

پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔"

نوٹ: جو شخص اپنے خالق سے استخارہ کرے' اور مؤمن مخلوق سے مشورہ کرے' اپنا کام پوری دل جمعی سے کرے وہ کبھی شرمندہ نہیں ہوتا۔ بے بے شک اللہ سبحانہ' وتعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَشَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ

" اور ان سے کام میں مشورہ کرو' اور جب تو پکا ارادہ کر لے

---

(1) صحیح بخاری: ۱۱۶۲

﴿فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ﴾ (1)

تو پھر اللہ پر بھروسا کر۔"

صبح وشام کے اذکار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ وَالصَّلَاةُ

"ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، وہ اکیلا ہے، درود و سلام ہوں

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَهٗ۔ (2)

اس پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔"

۱۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

"میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

"اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے۔

---

(1) ۳/آل عمران: ۱۵۹۔ (2) (یہ مؤلف کے الفاظ ہیں، جو غالباً بطور تمہید لکھے گئے ہیں۔ واللہ اعلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے ان لوگوں کے ساتھ بیٹھنا حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نماز فجر سے طلوع آفتاب تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے (باقی اگلے صفحہ پر)

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا
جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند' اس کی ملکیت میں زمین اور
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا
آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت
الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے' وہ جانتا ہے جو ان کے
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے' اور وہ(لوگ) اس کے علم میں
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا
سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی کی
بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہی ہے۔ وہ تو

(بقیہ صفحہ گزشتہ) جو نماز عصر سے سورج غروب ہونے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔''

سنن ابی داود: ۳۶۶۷ وسندہ ضعیف، قتادہ مدلس ہیں اور سماع کی صراحت نہیں ہے۔

﴿الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾ ❶

بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔"

۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

" اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے' اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے'

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ﴾ ❷

ہمسر ہے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

" اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

---

❶ ۲/البقرۃ: ۲۵۵۔ نوٹ: جو شخص صبح کو آیت الکرسی پڑھے وہ شام تک جنوں سے محفوظ رہتا ہے اور جو شام کو پڑھ لے وہ صبح تک جنوں سے محفوظ رہتا ہے۔
المستدرک للحاکم ۱/۵۶۲؛ ابن حبان: ۷۸۱؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۹۶۰' یہ روایت اپنے تمام طرق کے ساتھ ضعیف ہے۔ ❷ ۱۱۲/ الاخلاص: ۱۔۴ مگر صحیح سند یہ ہے: صحیح بخاری - 2311 السنن الکبریٰ للنسائی - 8017

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ
آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ ہر اس چیز کے
مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے
وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی
جب وہ پھیل جائے ۔ اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے
الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴾ [1]
شر سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے ۔

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ
''آپ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں' لوگوں کے مالک کی'
النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ
لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) وسوسہ ڈالنے والے' پیچھے ہٹ جانے والے
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ
(یعنی اوجھل ہو جانے والے) کے شر سے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے

[1] ۱۱۳/الفلق: ۱ ' ۵

فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ
(وہ) جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں
وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ❶
سے۔" (تینوں سورتیں صبح شام تین تین مرتبہ پڑھیں)
۳۔ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ
"ہم نے صبح کی اور کائنات نے صبح کی جو کہ اللہ کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے،
لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے۔ اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط رَبِّ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب!

---

❶ ۱۱۴/الناس:۱، ۶
جو شخص قرآن مجید کی آخری تین سورتیں صبح و شام تین مرتبہ پڑھے، اسے یہ دنیا کی تمام چیزوں سے کافی ہو جاتی ہیں۔ سنن ابی داود: ۵۰۸۲؛ سنن الترمذی: ۳۵۷۵؛ سنن النسائی: ۴۴۳۰ وسندہ حسن

اَسْئَلُكَ خَيْرَمَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ

میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو اس دن میں ہے اور جو

مَا بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا

بھلائی اس کے بعد ہے اور میں اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو اس

فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّمَا بَعْدَهٗ، رَبِّ

دن میں ہے اور اس برائی سے جو اس کے بعد ہے، اے میرے پروردگار!

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ

میں سستی اور ضعیف العمری کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ

اے میرے رب! میں آگ اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ طلب

وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ۔

کرتا ہوں۔"

اور شام کو یہ پڑھے: اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ

"شام کی ہم نے اور شام کی ساری کائنات نے جو کہ اللہ کے لیے ہے۔ اور

لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں،

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے۔

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔اے میرے پروردگار!

رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو اس رات میں ہے اور جو

وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

بھلائی اس کے بعد ہے اور میں اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو

شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا

اس رات میں ہے اور اس برائی سے جو اس کے بعد ہے، اے میرے

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ

پروردگار! میں سستی اور ضعیف العمری کی برائی سے تیری پناہ چاہتا

الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي

ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ

النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ [1]

طلب کرتا ہوں۔"

---

[1] صحیح مسلم: ۲۷۲۳ (۶۹۰۷، ۶۹۰۸)

۴۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا
''اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ (ہی) ہم نے شام کی'
وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ
تیرے نام سے ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ فوت ہوں گے' اور تیری طرف ہی
الْمَصِيْرُ۔
لوٹ کر جانا ہے۔''

شام کے وقت یہ دعا پڑھے:

۵۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا
''اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ شام کی اور تیرے نام کے ساتھ (ہی) صبح کی اور تیرے
وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ
نام سے ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ فوت ہوں گے اور تیری طرف ہی
النُّشُوْرُ۔ [1]
لوٹ کر جانا ہے۔''

٦۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
''اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں،

---

[1] سنن ابی داود: ٥٠٦٨؛ سنن الترمذی: ٣٣٩١؛ سنن ابن ماجہ: ٣٨٦٨، وسندہ صحیح، نیز اسے ابن حبان (٩٦٤، ٩٦٥) اور حافظ ابن حجر (نتائج الافکار ٢/ ٣٥٠) نے بھی صحیح قرار دیا ہے۔

خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ

تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں اپنی استطاعت کے مطابق تیرے عہد

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اور وعدے پر قائم ہوں۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کا میں

شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

مرتکب ہوا' میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا (بھی)

وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

معترف ہوں' پس مجھے معاف فرما دے، بے شک تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو بخش

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ [1]

نہیں سکتا۔"

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ [2] اُشْهِدُكَ وَ

"اے اللہ! میں نے صبح کی میں تجھے گواہ بناتا ہوں' اور تیرا عرش اٹھانے والے

اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَ

فرشتوں کو گواہ بناتا ہوں اور تیرے تمام فرشتوں کو گواہ بناتا ہوں

---

[1] صحیح بخاری: ۶۳۰۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے ایمان ویقین کے ساتھ شام کو یہ کلمات ادا کیے اور رات کو فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی طرح صبح کو جس نے کہا......"

[2] شام کے وقت اَصْبَحْتُ کے بجائے اَمْسَيْتُ (میں نے شام کی) کہے۔

جَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اور تیری تمام مخلوقات کو گواہ بنا کر (کہتا ہوں) کہ بے شک تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ

برحق نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، اور بے شک محمد ﷺ

مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔ [1] (صبح یا شام چار مرتبہ)

تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔"

۸۔ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ [2] بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ

"اے اللہ! مجھے یا تیری مخلوق میں سے کسی کو صبح کے وقت

اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ

جو بھی نعمت حاصل ہوئی ہے، وہ فقط تجھ اکیلے کی طرف سے ہے،

لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ

تیرا کوئی شریک نہیں۔ تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں اور تیرے لیے

---

1. جس نے صبح یا شام چار مرتبہ یہ کلمات کہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی گردن (اسے مکمل طور پر) آگ سے آزاد کر دیتا ہے۔ سنن ابی داود ۵۰۶۹؛ سنن الترمذی: ۳۵۱۰؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۳۸۷؛ الادب المفرد للبخاری: ۱۲۰۱۔ یہ حدیث شواہد کے ساتھ حسن ہے۔

2. شام کے وقت اَصْبَحَ کی بجائے اَمْسٰی کہے۔

الشُّكْرُ۔ ❶

ہی شکر ہے۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ

''اے اللہ ! مجھے میرے جسم میں عافیت عطا فرما 'اے اللہ ! مجھے میری

عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ

سماعت میں عافیت عطا فرما ۔اے اللہ ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت

بَصَرِيْ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

عطا فرما۔تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ اے اللہ ! میں کفر اور

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ

تنگدستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں عذاب قبر سے تیری

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ ❷ (تین مرتبہ)

پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔''

---

❶ جس نے یہ کلمات صبح کے وقت کہے اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا، اور جس نے شام کے وقت کہے اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔ سنن ابی داود: ۵۰۷۳؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۷ وسندہ ضعیف، عبداللہ بن عنبسہ مجہول ہے۔

❷ سنن ابی داود: ۵۰۹۰؛ مسند احمد ۵/۴۲؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۲۲ وسندہ ضعیف، جعفر بن میمون ضعیف راوی ہے۔

۱۰۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَعَلَيْهِ

''میرے لیے اللہ ہی کافی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق

تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ❶۔

نہیں، میں نے اسی پر بھروسا کیا' اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔''

(صبح اور شام سات مرتبہ)

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَوَالْعَافِيَةَ

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا وآخرت کی عافیت اور معافی

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین و

الْعَفْوَوَالْعَافِيَةَ فِىْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ

دنیا' اپنے اہل اور اپنے مال میں عافیت کا طلب گار ہوں۔

وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِىْ

اے اللہ! میرے رازوں پر پردہ ڈال دے' اور میری پریشانیاں

---

❶ جس شخص نے صبح شام یہ کلمات سات مرتبہ کہے، اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت کے پُرالم امور میں اسے کافی ہو جاتے ہیں۔ سنن ابی داود: ۵۰۸۱ وسندہ حسن

وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ
دور فرما' اے اللہ ! میرے سامنے سے' اور میرے پیچھے سے اور میری دائیں
بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ
طرف سے' اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔
وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ
اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ کا طلب گار ہوں کہ ناگہانی طور پر نیچے
بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ❶
سے ہلاک کر دیا جاؤں ۔"

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
"اے اللہ ! غائب اور حاضر کے جاننے والے' آسمانوں اور زمین
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ
کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے۔ ہر چیز کے رب
شَیْءٍ وَّمَلِیْكَهٗ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اور مالک ! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی
اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
معبود برحق نہیں ہے۔ میں اپنے نفس کے شر سے

❶ سنن ابی داود: ۵۰۷۴؛ سنن النسائی: ۵۵۳۱ وسندہ صحیح، نیز اسے ابن حبان (۲۳۵۶) اور حاکم (۵۱۷/۱، ۵۱۸) نے صحیح کہا ہے۔

وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ وَ اَنْ

اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں'

اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ

اور اس بات سے کہ میں اپنی جان پر برائی کروں یا کسی مسلمان کی طرف برائی

اِلٰی مُسْلِمٍ [1]

کھینچ کر لے آؤں۔''

۱۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ

''اللہ کے نام کے ساتھ' کہ اس کے نام کے ساتھ آسمانوں

اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی

اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ' اور وہ خوب سننے والا'

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ [2]

خوب جاننے والا ہے۔''

---

[1] ضعیف، سنن ابی داود: ۵۰۸۳، شریح بن عبید عن أبی مالک مرسل ہے۔ البتہ "اَللّٰهُمَّ سے وَ شِرْكِهٖ" تک صحیح ہے۔ دیکھیے سنن ابی داود: ۵۰۶۷؛ سنن الترمذی: ۳۳۹۲؛ ابن حبان: ۲۳۴۹؛ المستدرک للحاکم، ۱/۵۱۳

[2] جس شخص نے صبح شام یہ کلمات تین دفعہ کہے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔ سنن ابی داود: ۵۰۸۸؛ سنن الترمذی: ۳۳۸۸؛ وصححه الحاكم ۱/۵۱۴، یہ حدیث صحیح ہے۔

۱۴۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

''میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی

وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا۔ (1) (تین مرتبہ)

ہونے پر راضی ہوں۔''

۱۵۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

''اے زندہ رہنے والے، اے (کائنات کو) قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت سے

اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى

مدد کا طلب گار ہوں کہ میرے تمام کام درست فرما دے اور پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے

نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔ (2)

میرے نفس کے سپرد نہ کر۔''

۱۶۔ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ

''ہم نے صبح کی اور کائنات نے بھی اللہ رب العالمین کے

---

(1) جس نے صبح و شام یہ کلمات تین دفعہ کہے تو اللہ تعالیٰ اپنے اوپر واجب کر لیتا ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔ سنن ابی داود: ۵۰۷۲؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۴؛ سنن الترمذی: ۳۳۸۹؛ مسند احمد ۴/ ۳۳۷، وسندہ حسن، نیز اسے حاکم اور ذہبی (۱/ ۵۱۸) نے صحیح قرار دیا ہے۔

(2) المستدرک للحاکم ۱/ ۵۴۵؛ المختارہ للمقدسی: ۲۳۳۰؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۵۷۰ وسندہ حسن

الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ
لیے صبح کی، اے اللہ ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی، اس کی
هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ
فتح و نصرت اور اس کے نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت کا
وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس دن کی برائی سے
شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔
اور جو برائی اس کے بعد ہے۔''

اورشام کو یہ پڑھے: اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ
''ہم نے شام کی اور کائنات نے بھی اللہ رب العالمین کے
الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ
لیے شام کی، اے اللہ ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی، اس کی
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا
فتح و نصرت اور اس کے نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت کا
وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس رات کی برائی سے

شَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا۔ ①
اور جو برائی اس کے بعد ہے۔"

۱۷۔ أَصْبَحْنَا ② عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَ
"ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص اور اپنے نبی

عَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ
محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا
ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو کہ دین حنیف

إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ
پر عمل پیرا مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ ③
نہیں تھے۔"

۱۸۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔ ④ (سو بار مرتبہ)
"اللہ پاک ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے۔"

---

① سنن ابی داود: ۵۰۸۴ وسندہ ضعیف، شریح بن عبید عن ابی مالک مرسل ہے۔

② شام کے وقت "أَصْبَحْنَا" کی بجائے "أَمْسَيْنَا" (ہم نے شام کی) کہے۔

③ مسند احمد ۳/ ۴۰۶ ح: ۱۵۳۶۰ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۴ وسندہ حسن

④ جس نے یہ کلمات صبح شام ۱۰۰، ۱۰۰ مرتبہ کہے تو قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر کوئی نہیں آئے گا، مگر یہ کہ کسی نے یہی کلمات زیادہ مرتبہ کہے۔ صحیح مسلم: ۲۶۹۲ (۶۸۴۳)

١٩۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،
لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ❶
ہر چیز پر قادر ہے۔''

٢٠۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ
''میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر،
خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ
اور اس کی ذات کی خوشنودی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر

---

❶ یہ کلمات ایک مرتبہ پڑھنا بھی ثابت ہیں۔ دیکھئے سنن ابی داود (۵۰۷۷) مسند احمد (۴/۶۰) وسندہ صحیح۔ دس مرتبہ پڑھنے کی بھی فضیلت ہے۔ دیکھئے صحیح بخاری (۶۴۰۴) صحیح مسلم (۲۶۹۳) اور سو مرتبہ پڑھنے کے بارے میں ہے کہ ''جس شخص نے دن میں ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمات کہے اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہے۔ اس کے لیے ۱۰۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی ۱۰۰ غلطیاں معاف کر دی جاتی ہیں اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اور (قیامت کے دن) اس سے افضل عمل کوئی نہیں لے کر آئے گا، اِلَّا یہ کہ وہ یہی کلمات تعداد میں زیادہ کر دے۔'' صحیح بخاری: ۳۲۹۳؛ صحیح مسلم: ۲۶۹۱ (۶۸۴۲)

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ (تین مرتبہ صبح کے وقت) ❶
اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔"

۲۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ (صبح کے وقت) ❷
"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔"

۲۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ (دن میں سو مرتبہ) ❸
"میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔"

۲۳۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (تین مرتبہ) ❹
"میں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ ایسی تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جنہیں اس نے پیدا کیا ہے۔"

---

❶ صحیح مسلم: ۲۷۲۶۔(۲۹۱۳)
❷ صحیح، سنن ابن ماجہ: ۹۲۵؛ مسند احمد ۶/ ۳۰۵، ۳۲۲؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۵۵؛ نتائج الافکار لابن حجر ۲/ ۳۸۸
❸ صحیح بخاری: ۶۳۰۷؛ صحیح مسلم: ۲۷۰۲(۶۸۵۸، ۶۸۵۹)
❹ جس شخص نے شام کو تین مرتبہ یہ کلمات کہے، اسے اس رات کوئی زہریلا جانور نقصان نہیں دے سکتا۔ صحیح مسلم: ۲۷۰۸، ۲۷۰۹(۶۸۸۰)؛ مسند احمد: ۲/ ۲۹۰؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۵۹۰

۲۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ۔ (دس مرتبہ) ❶

”اے اللہ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما۔“

سوتے وقت کے اذکار

۱۔ اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھے، پھر ان میں پھونک مارے، سر، چہرے اور جسم کے سامنے سے شروع کرتے ہوئے سارے بدن پر پھیرے، تین دفعہ ایسے کرے۔ ❷

۲۔ جو شخص سوتے وقت آیۃ الکرسی: ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ پڑھ لے، اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نگران مقرر کر دیا جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا۔ ❸

---

❶ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے صبح کو دس دفعہ اور شام کو دس دفعہ مجھ پر درود پڑھا تو قیامت کے دن میں اس کی سفارش کروں گا۔“ کتاب الصلاۃ علی النبی ﷺ لابن ابی عاصم: ۶۱ وسندہ ضعیف، انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے، نیز دیکھئے الضعیفہ للالبانی: ۵۷۸۸

❷ صحیح بخاری: ۵۰۱۷۔ ان سورتوں کا ترجمہ صبح شام کے اذکار میں ملاحظہ فرمائیں۔

❸ صحیح بخاری: ۲۳۱۱، ۵۰۱۰۔ آیۃ الکرسی کا ترجمہ صبح شام کے اذکار میں ملاحظہ فرمائیں۔

۳۔ ﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

'' رسول ایمان لائے اس (کتاب) پر جو ان کے رب کی طرف سے ان

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

پر اتاری گئی ہے اور مؤمن بھی (ایمان لائے) ہر ایک ایمان لایا اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫

اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫

کے (ساتھ)، ہم اس کے رسولوں کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے اور

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

انہوں نے کہا: ہم نے سن لیا اور مان لیا' اے ہمارے رب! ہمارے

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

گناہ بخش دے' اور تیری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

نہیں ڈالتا مگر جتنا وہ اٹھا سکے' اسی کے لیے ہے جو اس نے (خیر و بھلائی) کمائی

وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا

اور اسی پر (وبال) ہے اس کا جو اس نے (برائی) کمائی اے

تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا

ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر لیں تو ہمارا

وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ

مؤاخذہ نہ کرنا' اے ہمارے پروردگار! جیسا تو نے ہم سے پہلے

عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

لوگوں پر (بھاری) بوجھ ڈالا تھا (ویسا) ہم پر نہ ڈالنا' اے ہمارے پروردگار!

تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ

جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں' وہ ہم سے مت اٹھوا

عَنَّا وقفة وَاغۡفِرۡ لَنَا وقفة وَارۡحَمۡنَا وقفة اَنۡتَ

اور ہمیں معاف کر دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما' تو ہی

مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ❶

ہمارا کارساز ہے' پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔"

---

❶ جس شخص نے یہ آیات رات کو پڑھ لیں تو اسے ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔
صحیح بخاری: ۵۰۰۹؛ صحیح مسلم: ۸۰۷، ۸۰۸ (۱۸۷۸، ۱۸۸۰) یہ آیات سورۂ بقرہ (۲۸۵، ۲۸۶) کی ہیں۔

۴۔ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ

''اے میرے رب ! میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنا پہلو رکھا اور تیرے نام کے

اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا

ساتھ ہی اٹھاؤں گا۔ اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم فرما' اور اگر تو اسے

وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ

واپس بھیج دے تو اس کی اس طرح حفاظت فرما جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی

بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ۔ ❶

حفاظت فرماتا ہے۔''

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ

''اے اللہ! بے شک تو نے ہی میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسے فوت

تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ

کرے گا، اس کی زندگی اور موت تیرے ہی لیے ہے۔ اگر تو اسے زندہ رکھے

اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ

تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے مار دے تو اس کی بخشش فرما۔

---

❶ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے اور پھر وہ دوبارہ سونے کے لیے آئے تو چادر سے بستر کو تین دفعہ جھاڑ لے، پھر بسم اللہ کہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس پر کوئی (نقصان دہ) چیز آ بیٹھی ہو اور جب لیٹے تو مذکورہ بالا دعا پڑھے۔'' صحیح بخاری: ۶۳۲۰؛ صحیح مسلم: ۲۷۱۴(۶۸۹۲)

لَهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ[1]

اے اللہ ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں ۔"

۶۔ اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ[2] (تین مرتبہ)

''اے اللہ ! مجھے (اس دن) اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا ۔"

۷۔ بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْيَا[3]

''تیرے ہی نام کے ساتھ' اے اللہ ! میں مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں ۔''

۸۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ ''اللہ پاک ہے۔'' ۳۳ مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ''ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے ۔'' ۳۳ مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ''اللہ سب سے بڑا ہے ۔'' ۳۴ مرتبہ[4]

۹۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ

'' اے اللہ ! ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب '

---

1. صحیح مسلم: ۲۷۱۲ (۶۸۸۸) مسند احمد ۲/ ۷۹
2. رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو دائیں ہتھیلی کو اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھتے اور پھر یہ دعا پڑھتے ۔ سنن ابی داود: ۵۰۴۵؛ مسند احمد ۶/ ۲۸۸؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۷۶۲ وسندہ حسن، نیز دیکھئے سنن الترمذی: ۳۳۹۸
3. صحیح بخاری: ۶۳۱۲، ۶۳۲۴؛ صحیح مسلم: ۲۷۱۱ (۶۸۸۷)
4. جو شخص یہ الفاظ بستر پر لیٹتے ہوئے پڑھ لے، یہ اس کے لیے ایک (خادم) نوکر سے بہتر ہیں ۔ صحیح بخاری: ۶۳۱۸؛ صحیح مسلم: ۲۷۲۷ (۶۹۱۵)

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ

اے ہمارے اور ہر چیز کے پروردگار! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے

فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ

والے اور توراۃ و انجیل اور قرآن کو نازل فرمانے والے!

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

میں ہر اس چیز سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں جس کی

شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

پیشانی تیرے قبضے میں ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ

ہے اور تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی

وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ

آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہے۔ اور تو ہی ظاہر

وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ

ہے تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی باطن ہے پس

وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ

تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں، ہمارا قرض ادا فرما دے

اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔ ❶

اور ہمیں تنگدستی سے خوشحالی نصیب فرما۔"

۱۰۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

"ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہمیں کافی ہوا اور ہمیں

وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِیَ

ٹھکانہ دیا، پس کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ کوئی

لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ۔ ❷

انہیں ٹھکانہ دینے والا ہے۔"

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

"اے اللہ! غیب اور حاضر کو جاننے والے، زمین و آسمان کو

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ

نئے سرے سے بنانے والے، ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی

شَیْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔

---

❶ صحیح مسلم: ۲۷۱۳ (۶۸۸۹)

❷ صحیح مسلم: ۲۷۱۵ (۶۸۹۴)

إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے

وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ وَ أَنْ

شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور اس بات سے

أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا أَوْ أَجُرَّهٗ

بھی کہ میں اپنی جان پر برائی کروں' یا کسی مسلمان کی طرف اس

إِلٰى مُسْلِمٍ۔ [1]

(برائی) کو کھینچ لاؤں۔''

۱۲۔ سُورت الٓمّٓ ۔ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ اور (سورۂ ملک) تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ پڑھے۔ [2]

۱۳۔ اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْٓ إِلَيْكَ وَ

''اے اللہ! میں نے اپنی جان کو تیرا مطیع

فَوَّضْتُ أَمْرِيْٓ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيَ

کر دیا' اپنا کام تیرے حوالے کیا' اپنا چہرہ

---

[1] ضعیف، سنن ابی داود: ۵۰۸۳ (کما تقدم) البتہ ''اللّٰھم سے وَشِرْكِهٖ'' تک صحیح ہے۔ دیکھئے سنن ابی داود: ۵۰۶۷ وغیرہ۔ [2] سنن الترمذی: ۳۴۰۴ وسندہ ضعیف، لیث بن ابی سلیم ضعیف ہے۔

تنبیہ: سورۂ ملک کی فضیلت کے لیے دیکھئے ''اسلامی وظائف'' (ص ۷۱، ۷۲) بتحقیقی۔

إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ، رَغْبَةً

تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی کمر کو تیرے لیے جھکا دیا' تیری طرف رغبت

وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا

رکھتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے' تجھ سے بھاگ کر کوئی جائے پناہ

مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ

اور راہ نجات نہیں ہے مگر تیری طرف ہی ہے' میں تیری کتاب پر جو تو نے

اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ۔

اتاری ہے اور تیرے نبی پر جسے تو نے بھیجا ہے' ایمان لایا۔''

رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات کہنے والے کے متعلق فرمایا:

''اگر وہ یہ پڑھنے کے بعد فوت ہو گیا تو وہ فطرت پر فوت ہوا۔'' ❶

رات کو پہلو بدلتے وقت کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

'' اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں 'وہ اکیلا ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

زبردست ہے' وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) کے درمیان ہے

❶ صحیح بخاری:۶۳۱۳؛ صحیح مسلم:۲۷۱۰(۶۸۸۲)

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ۔[1]

کا رب ہے، وہ بہت عزت اور بخشنے والا ہے۔''

نیند میں گھبراہٹ اور وحشت کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ

'' میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اس کے غضب اور اس کی سزا

غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ

اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسے ڈالنے سے اور ان (شیاطین)

هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔[2]

کے میرے پاس حاضر ہونے سے پناہ پکڑتا ہوں۔''

برا خواب دیکھنے والا کیا کرے؟

۱۔ ''بائیں طرف تھوک دے۔'' (تین مرتبہ)[3]

۲۔ ''اللہ تعالیٰ سے شیطان اور جو کچھ اس نے دیکھا ہے اس کی برائی سے پناہ طلب کرے۔''[4]

---

[1] صحیح عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۸۶۴، اسے ابن حبان (موارد: ۲۳۵۸) حاکم اور ذہبی (۱/۵۴۰) نے صحیح قرار دیا ہے۔

[2] سنن ابی داود: ۳۸۹۳؛ سنن الترمذی: ۳۵۲۸ وسندہ ضعیف، ابن اسحاق مدلس ہیں اور سماع کی صراحت نہیں ہے۔ [3] صحیح مسلم: ۲۲۶۱ (۵۸۹۷) [4] صحیح مسلم: ۲۲۶۱ (۵۸۹۷)

۱۔ ”کسی کوخواب کے متعلق کچھ نہ بتائے۔“ ❶
۲۔ ”جس پہلو پر لیٹا ہوا تھا اس کو تبدیل کرے۔“ ❷
۳۔ ”اگر چاہے تو دو رکعت نماز پڑھ لے۔“ ❸

قنوت وتر کی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ

”اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں (شامل کر لے) جنہیں تو نے ہدایت عطا

وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ

فرمائی ہے۔ اور مجھے ان لوگوں میں عافیت دے جنہیں تو نے عافیت دی ہے۔ اور جن

تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ

لوگوں کا تو والی بنا ہے‘ ان میں میرا بھی والی بن اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا

شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَ لَا

فرما اور مجھے اس چیز کے شر سے بچا جس کا تو نے فیصلہ کر رکھا ہے‘ بے شک تو فیصلہ کرتا ہے

يُقْضٰى عَلَيْكَ، اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ

اور تجھ پر کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا‘ جس کا تو والی بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور جس سے تو

---

❶ صحیح مسلم: ۲۲۶۱ (۵۹۰۲) ❷ صحیح مسلم: ۲۲۶۲ (۵۹۰۴)
❸ صحیح مسلم: ۲۲۶۲ (۵۹۰۵)

وَّالَيْتَ (وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ) تَبَارَكْتَ

دشمنی رکھے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا۔ اے ہمارے پروردگار! تو بابرکت ہے اور بہت

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔[1]

بلند ہے۔"

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

"اے اللہ! بے شک میں تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضی سے اور تیری

سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ

معافی کے ساتھ تیری سزا سے پناہ چاہتا ہوں۔ اور تیرے ذریعے سے تیری ہی پناہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ

چاہتا ہوں، میں کماحقہ تیری تعریف کی طاقت نہیں رکھتا، تو اسی طرح ہے جس طرح

اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔[2]

تو نے اپنی تعریف کی۔"

---

1. صحیح، سنن ابی داود: ۱۴۲۵؛ سنن النسائی: ۱۷۴۶؛ سنن الترمذی: ۴۶۴؛ السنن الکبریٰ للبیہقی ۲/ ۲۰۹
2. سنن ابی داود: ۱۴۲۷؛ سنن الترمذی: ۳۵۶۶؛ سنن النسائی: ۱۷۴۸؛ سنن ابن ماجہ: ۱۱۷۹ وسندہ صحیح

٣۔ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ، وَلَکَ نُصَلِّیْ

''اے اللہ ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں' تیرے لیے ہی نماز پڑھتے

وَنَسْجُدُ ، وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ

ہیں اور سجدہ کرتے ہیں' تیری طرف ہی ہم کوشش اور جلدی کرتے ہیں' ہم تیری ہی

نَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ ، اِنَّ

رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں' بے شک تیرا عذاب

عَذَابَکَ بِالْکَافِرِیْنَ مُلْحِقٌ ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا

کافروں کو پہنچنے والا ہے۔ اے اللہ! بے شک ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں' اور تجھ

نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ

ہی سے بخشش طلب کرتے ہیں' اور ہم تیری اچھی تعریف کرتے ہیں' اور تیرے

الْخَیْرَ وَ لَا نَکْفُرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَ

ساتھ کفر نہیں کرتے' اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔ اور تیرے سامنے ہی جھکتے ہیں

نَخْضَعُ لَکَ وَنَخْلَعُ مَنْ یَّکْفُرُکَ۔ [1]

اور جو تجھ سے کفر کرے ہم اس سے قطع تعلقی کرتے ہیں۔''

---

[1] السنن الکبریٰ للبیہقی ۲/۲۱۱، موقوفاً صحیح ہے، نیز علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "ھذا إسناد صحیح" ارواء الغلیل (۱۷۱/۲)

نمازِ وتر سے سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

''پاک ہے ' بادشاہ ' انتہائی پاکیزہ ۔''

نبی ﷺ تین بار یہ کلمات کہتے، جب کہ تیسری مرتبہ بلند آواز سے کہتے اور ان کو لمبا کرتے اور پھر آپ یہ کہتے۔''

(رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ) [1]

''فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔''

پریشانی اور غم کی دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ

''اے اللہ ! بے شک میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری باندی

وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ

کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ تیرا حکم مجھ میں جاری ہے

---

[1] صحیح، سنن ابی داود: ۱۴۳۰؛ سنن النسائی: ۱۷۰۰، ۱۷۳۳؛ سنن الدار قطنی: ۱۶۴۴

فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ
میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل (پر مبنی) ہے۔
أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ
میں تجھ سے ہر اس نام کے بدلے میں سوال کرتا ہوں جو
بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ
تیرا ہے جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اپنی کتاب میں
أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، أَوِ
نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا
اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ
ہے یا اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو بہتر سمجھا
عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ
ہے کہ تو قرآن کریم کو میرے دل کی بہار میرے
قَلْبِي، وَنُورَ صَدْرِي، وَجَلَاءَ حُزْنِي
سینے کا نور میرے غموں کا علاج اور میری پریشانیوں
وَذَهَابَ هَمِّي[1]
کو ختم کرنے کا ذریعہ بنا۔"

---

[1] ضعیف، مسند احمد ۱/۳۹۱؛ مسند ابی یعلیٰ: ۵۲۹۷؛ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود مدلس ہیں اور سماع کی صراحت نہیں ہے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ
”اے اللہ ! میں پریشانی اور غم اور عاجزی اور سستی

وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ
اور کنجوسی اور بزدلی اور قرض کے بوجھ اور لوگوں

الْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ[1]۔
کے غالب آنے سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں ۔“

بے چینی کی دُعا

۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ
”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو بہت عظیم اور بڑا بردبار ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ
اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور

---

[1] صحیح بخاری: ۶۳۶۹، نبی ﷺ یہ دعا اکثر مانگا کرتے تھے۔

الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ [1]

زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔"

۲۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ

"اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، پس تو مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی

اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِيْ

میرے نفس کے سپرد نہ کرنا، اور تو میرے لیے میرے تمام امور کی درستی فرما

شَاْنِيْ كُلَّهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ [2]

دے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔"

۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ

"تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ہے، بے شک

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ [3]

میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔"

---

1. صحیح بخاری:۶۳۴۶؛ صحیح مسلم:۲۷۳۰(۶۹۲۱)
2. سنن ابی داود:۵۰۹۰؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی:۲۲؛ مسند احمد ۵/۴۲ وسندہ ضعیف، جعفر بن میمون ضعیف راوی ہے۔
3. سنن الترمذی:۳۵۰۵؛ المستدرک للحاکم ۱/۵۰۵، یہ حدیث صحیح ہے، نیز دیکھئے سورۂ انبیاء (آیت:۸۷، ۸۸)

۴۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ (1)

''اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔''

دشمن اور حکمران سے ملتے وقت کی دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

''اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ہی ان کے مد مقابل کرتے ہیں اور ان کی برائیوں

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ (2)

سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔''

۲۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَاَنْتَ نَصِيْرِیْ

''اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے، اور تو ہی میرا مددگار ہے، میں تیری ہی مدد سے گھومتا پھرتا ہوں

بِكَ اَجُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ۔ (3)

اور تیری ہی توفیق سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی (مدد) سے لڑتا ہوں۔''

۳۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ (4)

''ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔''

---

(1) سنن ابی داود: ۱۵۲۵؛ سنن ابن ماجہ: ۳۸۸۲ وسندہ حسن (2) سنن ابی داود: ۱۵۳۷؛ المستدرک للحاکم ۲/۱۴۲ وسندہ ضعیف، قتادہ مدلس ہیں، نیز انقطاع بھی ہے۔ (3) سنن ابی داود: ۲۶۳۲؛ سنن الترمذی: ۳۵۸۴؛ وسندہ ضعیف، قتادہ مدلس ہیں اور سماع کی صراحت نہیں ہے۔ (4) صحیح بخاری: ۴۵۶۳، ۴۵۶۴

جسے حکمران کے ظلم کا خوف ہو اس کے لیے دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ

''اے اللہ! سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب،

رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، كُنْ لِّيْ جَارًا

تو فلاں بن فلاں اور اس کے گروہوں سے جو تیری مخلوق میں سے

مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّاَحْزَابِهٖ مِنْ

ہیں (ان سب کے مقابلے میں) میرے لیے پناہ (مددگار) بن جا، اس بات سے کہ ان میں

خَلَائِقِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ

سے کوئی ایک مجھ پر ظلم یا زیادتی کرے، تیرا قرب انتہائی مضبوط

اَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

ہے اور تیری تعریف بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ[1]

کے لائق نہیں ہے۔''

---

[1] صحیح، الأدب المفرد للبخاری: ۷۰۷

٢۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ
''اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ طاقتور ہے' اللہ اس
جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ،
سے بھی زیادہ طاقتور ہے جس سے میں ڈر رہا ہوں اور اس سے بچنے کی کوشش
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ،
کر رہا ہوں۔ میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق
اَلْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ
نہیں ہے، وہ جو ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے،
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ
کے حکم سے، تیرے فلاں بندے اور اس کے لشکروں
فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ
اور اس کے پیروکاروں اور اس کے گروہ کے شر سے چاہے وہ جنوں میں سے
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّىْ
ہوں یا انسانوں میں سے۔ اے اللہ! ان کے شر کے مقابلے میں میرے لیے پناہ (مددگار) بن جا
جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ
تیری تعریف بہت بلند اور تیرا قرب انتہائی مضبوط ہے اور تیرا نام بہت

جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ (مرتبہ ۳) ❶

بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔"

دشمن پر بد دعا

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ ، سَرِيْعَ

"اے اللہ ! کتاب کو نازل کرنے والے جلدی حساب لینے والے

الْحِسَابِ ، اهْزِمِ الْاَحْزَابَ ، اَللّٰهُمَّ

(مخالف) لشکروں کو شکست سے دوچار کر دے۔ اے اللہ ! انہیں منتشر کر دے

اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ ❷

اور ان کو ہلا کر رکھ دے۔"

جب کسی سے خطرہ ہو تو کیا کہے؟

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ ❸

"اے اللہ! تو جس طرح چاہتا ہے مجھے ان سے کافی ہو جا۔"

---

❶ حسن، الأدب المفرد للبخاری: ۷۰۸

❷ صحیح مسلم: ۱۷۴۲(۴۵۴۲) ❸ صحیح مسلم: ۳۰۰۵(۷۵۱۱)

جسے ایمان میں شک ہو، وہ کیا کرے

۱۔ ''اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرے۔'' ❶

۲۔ ''جس چیز میں شک ہو اس میں غور وفکر ترک کر دے۔'' ❷

پھر یہ کلمات پڑھے:

۳۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ۔ ❸

''میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔''

ان کلمات کے بعد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھے:

۴ ﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَ

''وہی اوّل ہے اور وہی آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور

الْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ﴾ ❹

وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔''

---

❶ صحیح بخاری:۳۲۷۶

❷ صحیح بخاری:۳۲۷۶؛ صحیح مسلم:۱۳۴(۳۴۵)

❸ صحیح مسلم:۱۳۴(۳۴۳)

❹ ۵۷/الحدید:۳؛ سنن ابی داود:۵۱۱۰ وسندہ حسن

ادائیگی قرض کی دعا

۱۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

''اے اللہ! مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام کردہ چیزوں سے کافی ہو جا اور اپنے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ [1]

فضل کے ساتھ مجھے اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کر دے۔''

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ

''اے اللہ! میں پریشانی سے اور غم سے اور عاجز آنے سے

وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ

اور سستی سے اور کنجوسی سے اور بزدلی سے اور قرض کے بوجھ سے

وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ

اور لوگوں کے مسلط ہونے سے تیری پناہ میں آتا

الرِّجَالِ۔ [2]

ہوں۔''

---

1. سنن الترمذی: ۳۵۶۳؛ مسند احمد ۱/ ۱۵۳ وسندہ حسن
2. صحیح بخاری: ۶۳۶۹؛ سنن ابی داود: ۱۵۴۱

نماز یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آنے پر دعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ [1]

”میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔“
اور بائیں طرف تین دفعہ تھوک دے۔

جس پر مشکل آپڑے اس کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ

”اے اللہ کوئی کام آسان نہیں ہے مگر جسے تو آسان

سَهْلًا وَّأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ إِذَا

بنا دے اور تو جب چاہتا ہے مشکل کو آسان بنا

شِئْتَ سَهْلًا [2]

دیتا ہے۔“

---

[1] صحیح مسلم: ۲۲۰۳ (۵۷۳۸) عثمان بن ابی عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے وسوسے کو مجھ سے دور کر دیا۔

[2] عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۵۱: ابن حبان: ۹۷۴ وسندہ حسن

جس سے گناہ سرزد ہو جائے وہ کیا کرے؟

''جس آدمی سے گناہ سرزد ہو جائے' وہ اچھی طرح وضو کرے' پھر دو رکعت نماز ادا کرے' پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتے ہیں۔'' [1]

شیطان اور اس کے وسوسے سے دور کرنے کی دعا

۱۔ ''اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرنا۔'' [2]

۲۔ ''اذان۔'' [3]

۳۔ ''مسنون اذکار اور قرآن مجید کی تلاوت۔''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ' بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے۔'' [4] اور جن چیزوں کے اہتمام سے شیطان بھاگتا ہے' وہ درج ذیل ہیں: صبح وشام کے اذکار' سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں۔ گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں۔ مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں اس کے علاوہ دیگر مشروع اذکار۔ مثلاً: سوتے وقت آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت۔

---

[1] سنن ابی داود:۱۵۲۱؛ سنن الترمذی:۴۰۶؛ سنن ابن ماجہ:۱۳۹۵ وسندہ حسن

[2] سنن ابی داود:۷۷۵؛ سنن الترمذی:۲۴۲ وسندہ حسن، ۲۳/المؤمنون:۹۷، ۹۸

[3] صحیح بخاری:۶۰۸؛ صحیح مسلم:۳۸۹(۸۵۶) [4] صحیح مسلم:۷۸۰(۱۸۲۴)

اسی طرح جس نے ۱۰۰ مرتبہ یہ کہا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں

لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى

ہے' اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

قادر ہے۔''

تو وہ سارا دن شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ (1) اذان سن کر بھی شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (2)

ناپسندیدہ واقعہ یا بے بسی کے موقع پر دعا

رسول مکرم ﷺ نے فرمایا: ''طاقتور مومن اللہ تعالیٰ کے ہاں کمزور مومن سے زیادہ بہتر اور پسندیدہ ہے، جبکہ دونوں میں ہی بھلائی ہے۔ وہ کام جو تمہارے لیے فائدہ مند ہو اس کا لالچ رکھو اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو اور عاجز ہو کر نہ بیٹھ جاؤ۔ اگر تجھے کوئی نقصان پہنچے تو یہ نہ کہو: اگر میں اس اس طرح کرتا تو ایسے ایسے ہو جاتا بلکہ اس طرح کہو: اللہ تعالیٰ نے اسے تقدیر میں لکھا اور جو چاہا کیا۔ بے شک کلمہ "لَوْ" (اگر) شیطانی عمل دخل کا آغاز ہے (لہٰذا یہ دعا پڑھو:)

---

(1) صحیح بخاری: ۳۲۹۳؛ صحیح مسلم: ۲۶۹۱ (۶۸۴۲)

(2) صحیح بخاری: ۶۰۸؛ صحیح مسلم: ۳۸۹۔(۸۵۶)

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ۔ [1]

''اللہ تعالیٰ نے اسے تقدیر میں لکھا اور اس نے جو چاہا کیا۔''

بچے کی پیدائش پر مبارکباد اور اسکا جواب

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِى الْمَوْهُوْبِ لَكَ

''اللہ تعالیٰ اس عطا کردہ نعمت (بچے) میں تیرے لیے برکت عطا فرمائے۔

وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ

اور تو دینے والے کا شکر ادا کرے اور وہ (بچہ) جوانی کی عمر کو پہنچے اور تجھے اس

رُزِقْتَ بِرَّهٗ۔

کی بھلائی نصیب ہو۔''

دوسرا اس کے جواب میں یہ کلمات کہے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ

" اللہ تجھے برکت عطا فرمائے اور تیرے اوپر برکتوں کا نزول ہو

وَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَّرَزَقَكَ اللّٰهُ

اور اللہ تعالیٰ تجھے بہتر بدلہ عطا فرمائے اور اسی طرح کا تجھے بھی اللہ عطا فرمائے اور

---

[1] صحیح مسلم: ۲۶۶۴ (۶۷۷۴)

مِثْلَهٗ وَاَجْزَلَ ثَوَابَكَ۔[1]

اللہ تجھے بہترین ثواب عطا فرمائے۔‘‘

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

رسول اللہ ﷺ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیتے تھے:

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ

’’میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ

مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ

ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر

كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ۔[2]

سے (اللہ کی) پناہ میں دیتا ہوں۔‘‘

---

[1] یہ حدیث نہیں ہے۔ دیکھئے اذکار للنووی: ص:۳۴۹

[2] صحیح بخاری:۳۳۷۱

مریض کی عیادت کے وقت دعا

١۔ لَا بَاسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔[1]

''کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ (بیماری) پاک کرنے والی ہے۔''

٢۔ اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ۔[2]

''میں اس عظیم رب سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا رب ہے کہ تجھے شفا دے۔''

مریض کی تیمارداری کرنے کی فضیلت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا''جب انسان اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کے لیے جاتا ہے تو وہ جنت کے پھل چنتا آتا ہے[3] اور جب وہ اس کے پاس بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر یہ صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے

---

[1] صحیح بخاری: ٥٦٥٦ [2] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'وہ مریض جس کی موت کا وقت نہ آپہنچا ہو' اسے ان کلمات کے ساتھ ٧ مرتبہ دعا دی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو شفا عطا فرماتا ہے۔'' صحیح سنن ابی داود: ٣١٠٦؛ سنن الترمذی: ٢٠٨٣، اسے ابن حبان (٧١٤) حاکم اور ذہبی (٣٤٢/١، ٣٤٣) نے بھی صحیح قرار دیا ہے۔ [3] صحیح مسلم: ٢٥٦٨ (٦٥٥١)

رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں، اور اگر یہ شام کا وقت ہو تو اس کے لیے ستر ہزار فرشتے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں حتی کہ صبح ہو جاتی ہے۔" [1]

زندگی سے مایوس مریض کی دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ

"اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے سب سے اعلیٰ رفیق کا

بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى[2]۔

ساتھ نصیب فرما۔"

۲۔ نبی ﷺ وفات کے وقت دونوں ہاتھ پانی میں داخل کرتے اور چہرہ مبارک پر پھیرتے اور فرماتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ[3]۔

"اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، بے شک موت کی بہت سی سختیاں ہیں۔"

۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ

اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں

---

[1] سنن ابی داود: ۳۰۹۸؛ سنن الترمذی: ۹۶۹؛ سنن ابن ماجہ: ۱۴۴۲، یہ حدیث شواہد کے ساتھ "حسن" ہے۔ دیکھیے ابن حبان (موارد: ۷۱۰ وسندہ حسن) [2] صحیح بخاری: ۵۶۷۴؛ صحیح مسلم: ۲۴۴۴ (۶۲۹۳)

[3] صحیح بخاری: ۴۴۴۹۔ اس حدیث میں مسواک کا بھی ذکر ہے۔

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وہ اکیلا ہے ۔اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے' وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا
نہیں' اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں' اسی کے لیے بادشاہت ہے۔ اسی
اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، لَآ
کے لیے تمام تعریفیں ہیں' اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اللہ کی مدد کے بغیر کسی چیز (گناہ) سے بچنے کی طاقت اور کچھ کر سکنے (نیکی)
إِلَّا بِاللّٰهِ [1]
کی قوت نہیں ہے۔"

قریب الموت کو لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کی تلقین

جس کا آخری کلام لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہو وہ جنت میں جائے گا۔ [2]

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

---

[1] سنن الترمذی: ۳۴۳۰؛ سنن ابن ماجہ: ۳۷۹۴ وسندہ ضعیف ابو اسحاق مدلس ہیں اور سماع کی صراحت نہیں ہے۔

[2] سنن ابی داود: ۳۱۱۶، وسندہ حسن

جسے مصیبت پہنچے اس کی دعا

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ،

"بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر جانے

اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ

والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرما اور مجھے اس کا

لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا۔ [1]

بہتر بدلہ عطا فرما۔"

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

اے اللہ! فلاں کو بخش دے' (اس کا نام لے) اور ہدایت یافتہ لوگوں

فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي

میں اس کا درجہ بلند فرما۔ اس کے ورثاء میں تو اس کا جانشین بنا'

الْغَابِرِيْنَ ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ

اے ہمارے رب! ہمیں اور اسے بخش دے' اور اس کے لیے

---

[1] صحیح مسلم: ۹۱۸ (۲۱۲۶)

اَلْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ

اس کی قبر میں کشادگی فرما۔ اور اس کے لیے اس میں

وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ[1]

روشنی کر دے۔"

نمازِ جنازہ میں میت کے لیے دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ

"اے اللہ! اسے بخش دے' اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ

اس سے درگزر فرما' اور اس کی باعزت مہمانی فرما اور اس کے

مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ

داخل ہونے کی جگہ (قبر) کھلی فرما۔ اسے (یعنی اس کے گناہوں کو) پانی' برف اور اولوں کے

وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

ساتھ دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح

---

[1] صحیح مسلم:۹۲۰(۲۱۳۰)

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ
صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے
وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا
صاف کیا ہے۔ اور اسے اس کے گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر
خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ
والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی بیوی کے بدلے بہتر بیوی
زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ
عطا فرما۔ اسے جنت میں داخل کر دے اور اس کو عذاب قبر سے بچا۔
عَذَابِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ۔ [1]
اور آگ کے عذاب سے بچا۔''

۲۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ
''اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردہ اور حاضر اور غائب اور
شَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا
چھوٹے اور بڑے اور مرد اور عورتیں (سب کو) بخش
وَذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا ، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ
دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے

[1] صحیح مسلم: ۹۶۳(۲۲۳۲)

مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ

اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے فوت کرے

مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا

تو اسے ایمان پر فوت کر' اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے

تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔ [1]

محروم نہ کر اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔"

۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ

"اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور

ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ

تیری پناہ میں ہے' اسے قبر کی آزمائش اور

فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ

آگ کے عذاب سے محفوظ فرما تو وفا اور حق

اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهٗ

والا ہے۔ اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما' بے شک

---

[1] حسن، سنن ابن ماجہ: ۱۴۹۸؛ السنن الکبریٰ للبیہقی ۴/ ۴۱، نیز دیکھئے موطا امام مالک ۱/ ۲۲۸ وسندہ صحیح

وَارْحَمْهُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ[1]

تو بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔"

۴۔ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ

"اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہو گیا

اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ،

اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ اگر یہ نیکی کرنے

اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ

والا تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر برائی

وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔[2]

کرنے والا تھا تو اس سے در گزر فرما۔"

نمازِ جنازہ میں بچے کے لیے دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔[3]

"اے اللہ! اس کو عذاب قبر سے بچا۔"

---

[1] حسن، سنن ابی داود:۳۲۰۲؛ سنن ابن ماجہ:۱۴۹۹

[2] موطا امام مالک ۱/ ۲۲۸؛ ابن حبان:۳۰۷۳ وسندہ حسن۔ تنبیہ: الفاظ میں کچھ کمی بیشی ہے۔ المستدرک للحاکم ۱/ ۳۵۹ واللفظ لہ وسندہ ضعیف

[3] (اگلے صفحہ پر دیکھیے)

اور اگر درج ذیل الفاظ کہے تو بھی بہتر ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَّ ذُخْرًا

''اے اللہ! اس کو اس کے والدین کے لیے میزبان اور ذخیرہ

لِّوَالِدَيْهِ، وَشَفِيْعًا وَّمُجَابًا، اَللّٰهُمَّ

بنا اور ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔ اے اللہ! اس کے

ثَقِّلْ بِهٖ مَوَازِيْنَهُمَا وَ اَعْظِمْ بِهٖ

ذریعے سے اس کے والدین کی نیکیوں کا وزن بھاری فرما اور اس کی

اُجُوْرَهُمَا وَاَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وجہ سے ان کا اجر بہت زیادہ کر دے۔ اور اس کو نیک مؤمن لوگوں

وَاجْعَلْهُ فِيْ كَفَالَةِ اِبْرَاهِيْمَ وَقِهٖ

کے ساتھ ملا، اسے ابراہیم علیہ السلام کی کفالت میں کر دے اور اپنی

بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ وَاَبْدِلْهُ

رحمت سے اس کو جہنم کی آگ سے بچا، اسے اس کے

(بقیہ صفحہ گزشتہ) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بچے کی نماز جنازہ پڑھی جس سے ابھی کوئی گناہ سرزد نہیں ہوا تھا۔ میں نے ان کو سنا، وہ یہی الفاظ کہہ رہے تھے۔ مؤطا امام مالک: ۱/ ۲۸۸ وسندہ صحیح؛ مصنف ابن ابی شیبہ: ۳/ ۲۱۷؛ السنن الکبرٰی للبیہقی ۴/ ۹

دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا

گھر سے بہتر گھر عطا فرما اور اسے اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے

مِّنْ اَهْلِهٖ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَسْلَافِنَا

عنایت فرما۔ اے اللہ! ہم سے پہلے فوت ہو جانے والوں اور میزبانوں (بچوں)

وَاَفْرَاطِنَا وَمَنْ سَبَقَنَا بِالْاِيْمَانِ۔ (1)

کو اور ایمان کے ساتھ جو ہم سے سبقت لے گئے (ان سب کو) معاف فرما۔"

۲۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّاَجْرًا۔ (2)

"اے اللہ! اس کو ہمارے لیے میزبان، پیش رو اور اجر بنا دے۔"

تعزیت کی دعا

۱۔ اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَهٗ مَآ اَعْطٰى

"بے شک اللہ ہی کے لیے ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے عطا کیا

---

(1) المغنی لابن قدامہ: ۳/۴۱۶، یہ الفاظ مسنون نہیں، یعنی کسی صحیح حدیث سے جنازے میں بچے کے لیے پڑھنے ثابت نہیں ہیں۔ (2) امام حسن بصری بچے کے جنازے میں فاتحہ پڑھتے اور مذکورہ کلمات کہتے تھے۔ شرح السنہ للبغوی: ۵/۳۵۷؛ عبدالرزاق: ۶۵۸۸، وسندہ ضعیف، قتادہ اور ابن ابی عروبہ دونوں مدلس ہیں۔ البتہ یہ کلمات کچھ کمی بیشی کے ساتھ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہنے ثابت ہیں۔ دیکھیے السنن الکبریٰ للبیہقی (۴/۱۰، ۱۱) وسندہ حسن

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى

اور ہر چیز اس کے پاس مقررہ وقت کے ساتھ ہے، لہٰذا تمہیں صبر کرنا چاہیے

فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ[1]

اور ثواب کی امید رکھنی چاہیے۔''

یہ دُعا بھی بہتر ہے:

أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ

'' اللہ تعالیٰ تیرا اجر زیادہ کرے اور تمہیں بہترین تسلی عطا فرمائے اور تمہارے

عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ[2]

مرنے والے کو بخش دے۔''

میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ[3]

'' اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت پر۔''

---

1. صحیح بخاری: ۷۳۷۷؛ صحیح مسلم: ۹۲۳ (۲۱۳۵) 2. الأذکار للنووی: ص۱۲۶، یہ حدیث نہیں ہے۔
3. سنن ابی داود: ۳۲۱۳ وسندہ صحیح اور ایک روایت میں: ((بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ)) ''یعنی اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر'' کے الفاظ ہیں۔ مسند احمد (۲/۲۷ وھو صحیح)

میّت کو دفن کرنے کے بعد دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْہُ [1]

''اے اللہ! اس کو بخش دے، اے اللہ! اس کو ثابت قدم رکھ۔''

قبروں کی زیارت کی دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ، وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ (وَیَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ)

''اے ان گھروں میں رہنے والے مؤمنو! اور مسلمانو! تم پر سلام ہو۔ بلاشبہ ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے پہلے آنے والوں اور بعد میں آنے والوں پر رحم فرمائے۔

---

[1] نبی ﷺ جب کسی کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے اُس کی قبر کے پاس کھڑے ہوجاتے اور فرماتے: ''اپنے بھائی کے لیے مغفرت طلب کرو اور اس کی ثابت قدمی کا سوال کرو، کیونکہ اب اس سے پوچھا جا رہا ہے۔'' سنن ابی داود: ۳۲۲۱؛ السنن الکبریٰ للبیہقی ۴/ ۵۶ وسندہ حسن، اسے حاکم اور ذہبی (۱/ ۳۷۰) نے صحیح قرار دیا ہے۔ **تنبیہ**: درج بالا الفاظ بطورِ مفہوم بیان کیے ہیں، حدیث میں =

أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ [1]

میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

ہوا (آندھی) چلتے وقت کی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَ

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا [2]

تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔''

۲۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور جو کچھ اس میں ہے اس

مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ وَ

کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا بھی جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا

اور میں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے، تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

= منقول نہیں ہیں۔ [1] صحیح مسلم: ۹۷۴، ۹۷۵ (۲۲۵۵، ۲۲۵۶، ۲۲۵۷) ابن ماجہ: ۱۵۴۷۔

[2] سنن ابی داود: ۵۰۹۷؛ سنن ابن ماجہ: ۳۷۲۷ وسندہ صحیح، نیز اسے ابن حبان (۱۹۸۹) حاکم اور ذہبی (۴/۲۸۵) نے بھی صحیح کہا ہے۔ **تنبیہ**: درج بالا الفاظ مفہوماً ہیں۔

وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ۔ ❶

اور اس چیز کی برائی سے بھی جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔''

بادل گرجنے کی دُعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ

''پاک ہے وہ ذات کہ جس کی حمد کے ساتھ یہ گرج تسبیح کرتی

بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَآئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ۔ ❷

ہے اور اس کے خوف سے فرشتے (اس کی تسبیح پڑھتے ہیں)۔''

بارش کی دُعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا

''اے اللہ! ہمیں سیراب کر ایسی بارش کے ساتھ جو مددگار، خوشگوار،

مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ

سرسبز وشاداب کرنے والی، نفع بخش، نقصان نہ دینے والی، جلد برسنے والی ہو

---

❶ صحیح مسلم: ۸۹۹ (۲۰۸۵)

❷ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ کر یہ کلمات کہتے تھے۔
صحیح، موطا امام مالک: ۲/۹۹۲

عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ [1]

نہ کہ دیر سے آنے والی ہو۔"

۲۔ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ،

"اے اللہ! ہم پر بارش برسا' اے اللہ! ہم پر بارش برسا' اے اللہ!

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا [2]

ہمیں بارش عطا فرما۔"

۳۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ

"اے اللہ! اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو پانی پلا' اور اپنی

وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ [3]

رحمت پھیلا دے' اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر دے۔"

بارش اُترتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا [4]

"اے اللہ! اس بارش کو نفع بخش' فائدہ مند بنا دے۔"

---

1. سنن ابی داود: ۱۱۶۹ وسندہ حسن، اسے ابن خزیمہ (۱۴۱۶) حاکم اور ذہبی (۱/ ۳۲۷) نے صحیح قرار دیا ہے۔
2. صحیح بخاری: ۱۰۱۴، ۱۰۲۱؛ صحیح مسلم: ۸۹۷ (۲۰۷۸)
3. سنن ابی داود: ۱۱۷۶ وسندہ ضعیف، سفیان مدلس ہیں اور سماع کی صراحت نہیں ہے، نیز اس کے دیگر طرق بھی ضعیف ہیں۔
4. صحیح بخاری: ۱۰۳۲

بارش اُترنے کے بعد ذکر

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ ❶

''ہم پر اللہ کے فضل و کرم اور اس کی رحمت سے بارش برسائی گئی ۔''

مطلع صاف کرنے کے لیے دُعا

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ

''اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا اور ہم پر نہ (برسا) ۔اے اللہ!

عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ

ٹیلوں پر' پہاڑوں کی چوٹیوں پر' وادیوں کے اندر اور درخت اُگنے

وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ❷

کی جگہوں پر (بارش برسا) ۔''

چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا

''اللہ بہت بڑا ہے' اے اللہ! ہم پر اس (چاند) کو امن و ایمان'

---

❶ صحیح بخاری:۸۴۶؛ صحیح مسلم:۷۱(۲۳۱) ❷ صحیح بخاری:۱۰۱۴؛ صحیح مسلم:۸۹۷(۲۰۷۸)

بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ

سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما، اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ

الْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا

جسے اے ہمارے رب تو پسند کرتا ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے،

وَتَرْضٰى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔ [1]

ہمارا رب اور (اے چاند) تیرا رب اللہ ہے۔"

روزہ افطار کرتے وقت کی دعا

۱۔ ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ

"پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں، اور

وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔ [2]

ان شاء اللہ اجر ثابت ہو گیا۔"

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ

"اے اللہ ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

---

[1] سنن الترمذی: ۳۴۵۱؛ سنن الدارمی: ۱۶۹۳ واللفظ لہ، وسندہ ضعیف [2] سنن ابی داود: ۲۳۵۷؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۲۹۹ وسندہ حسن، اسے حاکم اور ذہبی (۴۲۲/۱) نے صحیح کہا ہے۔

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِيْ۔ ❶

جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے کہ تو مجھے بخش دے۔''

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

۱۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو کہے۔'' "بِسْمِ اللّٰہِ" اللہ کے نام کے ساتھ۔ اگر اسے شروع میں یاد نہ رہے تو پھر کہے:

بِسْمِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ۔ ❷

''اللہ کے نام کے ساتھ اسکے شروع اور اسکے آخر میں۔''

۲۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس کو اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے تو اسے چاہیے کہ وہ کہے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا

اے اللہ! اس کھانے میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں اس

خَيْرًا مِّنْهُ۔

سے بہتر کھلا۔''

---

❶ حسن، سنن ابن ماجہ: ۱۷۵۳

❷ سنن الترمذی: ۱۸۵۸ و سندہ حسن

اور جس کو اللہ تعالیٰ دودھ پلائے تو اسے چاہیے کہ وہ کہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ [1]

''اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بھی زیادہ عطا فرما۔''

کھانا کھانے سے فارغ ہونے پر دعا

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَ

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ (کھانا) کھلایا

رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ [2]

اور میری کسی بھی طاقت اور کسی بھی قوت کے بغیر مجھے کھلایا۔''

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا

''ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، بہت زیادہ تعریف، پاکیزہ اور بابرکت، جس کو کافی نہ سمجھا

مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ

گیا (کہ یہ آخری کھانا ہے) ۔ نہ اُسے وداع ہی کیا گیا ہے۔ [3] (کہ اب مزید کی ضرورت نہیں)

---

[1] سنن ابی داود: ۳۷۳۰؛ سنن الترمذی: ۳۴۵۵ وسندہ ضعیف، علی بن زید بن جدعان ضعیف راوی ہے۔

[2] سنن ابی داود: ۴۰۲۳؛ سنن الترمذی: ۳۴۵۸، یہ حدیث حسن ہے، نیز اسے حاکم (۱۹۳،۱۹۲/۴) نے صحیح قرار دیا ہے۔ [3] یعنی یہ کھانا اس لحاظ سے کافی نہیں کہ آئندہ اس کی ضرورت نہیں اور وداع سے مراد ہے کہ یہ ہماری زندگی کا آخری کھانا نہیں بلکہ تا حیات ہم کھاتے رہیں گے۔

وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔ [1]

اور اے ہمارے رب! نہ اس سے بے پروائی کی جاسکتی ہے۔''

کھانا کھلانے والے کیلئے مہمان کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ

''اے اللہ! جو تو نے ان کو رزق عطا کر رکھا ہے اس میں برکت عطا فرما'

وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ۔ [2]

انہیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔''

جو شخص کچھ پلائے یا پلانے کا ارادہ کرے اس کیلئے دعا

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ

''اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا' اور اس کو پلا

---

[1] صحیح بخاری: ۵۴۵۸؛ سنن الترمذی: ۳۴۵۶

[2] صحیح مسلم: ۲۰۴۲ (۵۳۲۸)

مَنْ سَقَانِیْ [1]

جس نے مجھے پلایا۔"

جب کسی کے گھر میں روزہ افطار کرے تو ان کیلئے دعا

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ

"تمہارے ہاں روزہ دار افطاری کرتے رہیں اور

طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ

تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے

الْمَلَآئِكَةُ [2]

دعائیں کرتے رہیں۔"

روزے دار کی دعا جب کھانا حاضر ہو اور وہ روزہ نہ کھولے

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

" جب تم میں سے کسی کو (کھانے کی) دعوت دی جائے تو اسے چاہیے کہ وہ قبول کرے۔ اگر وہ روزہ دار ہو تو دعا کر دے

---

[1] صحیح مسلم: ۲۰۵۵ (۵۳۶۲)

[2] سنن ابی داود: ۳۸۵۴ وسندہ حسن، سنن ابن ماجہ: ۱۷۴۷ واللفظ لہ، مسند احمد ۳/ ۱۱۸؛ ابن حبان (موارد: ۱۳۵۳)

اور اگر وہ روزے سے نہ ہو تو کھا لے۔'' [1]

روزے دار کو اگر کوئی گالی دے تو وہ کیا کہے؟

إِنِّي صَائِمٌ ، إِنِّي صَائِمٌ۔ [2]

''بے شک میں روزے دار ہوں۔ یقیناً میں روزے دار ہوں۔''

پہلا پھل دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ

''اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت عطا فرما اور ہمارے لیے

لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا

ہمارے شہر میں برکت عطا فرما' اور ہمارے لیے ہمارے صاع (ناپ تول کے پیمانے) میں

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا۔ [3]

برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے مُد (ناپ تول کے پیمانے) میں برکت عطا فرما۔''

---

[1] صحیح مسلم: ۱۴۳۱(۳۵۲۰)

[2] صحیح بخاری: ۱۸۹۴؛ صحیح مسلم: ۱۱۵۱(۲۷۰۳)

[3] صحیح مسلم: ۱۳۷۳(۳۳۳۴)

چھینک کی دعائیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے۔''

اور (یہ کلمات سننے والا) اس کا بھائی یا دوست کہے:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ۔

''اللہ تجھ پر رحم کرے''

جب اس کا بھائی اسے یہ کہے تو وہ کہے:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ [1]

''اللہ تمہیں ہدایت عطا فرمائے اور تمہاری حالت درست فرمائے۔''

کافر اگر چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے، تو اس کو کہا جائے:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ [2]

''اللہ تمہیں ہدایت عطا فرمائے اور تمہاری حالت درست فرمائے۔''

---

[1] صحیح بخاری: ۶۲۲۴۔ [2] سنن ابی داود: ۵۰۳۸؛ سنن الترمذی: ۲۷۳۹ وسندہ صحیح

شادی کرنے والے کے لیے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكَ وَ

''اللہ تجھے برکت عطا فرمائے اور تجھ پر برکت کا نزول فرمائے اور تم

جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ۔ [1]

دونوں کو بھلائی پر جمع کرے۔''

شادی کرنیوالے اور سواری خریدنیوالے کی دعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو اسے چاہیے کہ وہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی

مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا

کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا فرمایا ہے۔ اور میں اس کے شر سے

---

[1] سنن ابی داود: ۲۱۳۰؛ سنن الترمذی: ۱۰۹۱؛ سنن ابن ماجہ: ۱۹۰۵ وسندہ صحیح

وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔ [1]

اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس پر تو نے پیدا کیا ہے۔"

اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اسے چاہیے کہ وہ اس کی چوٹی (کوہان) پکڑ کر یہی دعا کرے۔

بیوی سے ہم بستری سے قبل کی دُعا

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ

"اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ فرما اور جو تو ہمیں عطا

وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔ [2]

کرے (یعنی اولاد) اسے بھی شیطان سے محفوظ فرما۔"

غصّہ کے وقت کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ [3]

"میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

---

1 سنن ابی داود: ۲۱۶۰؛ سنن ابن ماجہ: ۱۹۱۸، یہ حدیث حسن ہے، نیز اسے حاکم اور ذہبی (۲/۱۸۵، ۱۸۶) نے صحیح قرار دیا ہے۔ 2 صحیح بخاری: ۶۳۸۸؛ صحیح مسلم: ۱۴۳۴ (۳۵۳۳)

3 صحیح بخاری: ۶۱۱۵؛ صحیح مسلم: ۲۶۱۰ (۶۶۴۶)

مصیبت زدہ کو دیکھ کر دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا

ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ

جس میں تجھے مبتلا کر رکھا ہے۔ اور اس نے مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت

خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ ❶

عطا کی۔''

مجلس میں کیا کہا جائے؟

ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ہی مجلس میں ان کے اٹھنے سے قبل یہ کلمات سو مرتبہ شمار کیے جاتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ

''اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما، بلاشبہ تو بہت توبہ قبول

التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔ ❷

کرنے والا اور بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔''

---

❶ سنن الترمذی: ۳۴۳۱؛ مسند البزار (البحر الزخار: ۵۸۳۸) وسندہ حسن

❷ صحیح، سنن ابی داود: ۱۵۱۶؛ سنن الترمذی: ۳۴۳۴ واللفظ لہ؛ سنن ابن ماجہ: ۳۸۱۴، اسے ابن حبان (۲۴۵۹) نے صحیح کہا ہے۔

کفارۂ مجلس کی دعا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ

''اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف ہی رجوع

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ [1]

(توبہ) کرتا ہوں۔''

جو کہے اللہ تجھے بخش دے اس کیلئے دعا

وَلَكَ۔ [2] ''اور تجھے بھی، اللہ بخش دے۔''

---

[1] حسن، سنن ابی داود: ۴۸۵۹؛ سنن الترمذی: ۳۴۳۳؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۳۰۸؛ المستدرک للحاکم ۱/ ۵۳۷۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا قرآن مجید کی تلاوت فرماتے یا نماز پڑھتے تو ان کلمات کے ساتھ اختتام فرماتے۔

[2] صحیح، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۴۲۱؛ مسند احمد ۵/ ۸۲

جو کوئی تجھ سے نیکی کرے اُس کے لیے دُعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔ ❶

''اللہ تجھے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔''

وہ ذکر جس سے اللہ دجّال سے محفوظ رکھیگا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے سورۃ کہف کی پہلی دس آیات حفظ کر لیں وہ دجال سے محفوظ کر دیا گیا۔'' ❷

ہر نماز کے آخری تشہد میں دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا بھی اس سے تحفظ کا سبب ہے۔ ❸

اَحَبَّكَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَهٗ۔ ❹

''وہ (اللہ) تجھ سے محبت کرے جس کی خاطر تو نے مجھ سے محبت کی۔''

---

❶ سنن الترمذی: ۲۰۳۵ وسندہ ضعیف، سلیمان التیمی مدلس ہیں اور سماع کی صراحت نہیں ہے۔

❷ صحیح مسلم: ۸۰۹ (۱۸۸۳)

❸ صحیح بخاری: ۸۳۲؛ صحیح مسلم: ۵۸۸ (۱۳۲۴)

❹ سنن ابی داود: ۵۱۲۵؛ مسند احمد ۳/۱۵۰ وسندہ حسن

جو شخص تمہیں اپنا مال پیش کرے اُس کیلئے دُعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ۔ [1]

''اللہ تیرے لیے ، تیرے اہل وعیال اور تیرے مال میں برکت عطا فرمائے۔''

قرض کی ادائیگی کے وقت قرض دینے والے کیلئے دُعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ

''اللہ تیرے لیے تیرے اہل وعیال اور تیرے مال میں برکت عطا فرمائے۔ قرض کا

اِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ۔ [2]

بدلہ تو صرف شکریہ اور ادائیگی ہی ہے۔''

شرک سے خوف کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ

''اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ کا طلبگار ہوں کہ جانتے بوجھتے ہوئے تیرے ساتھ شرک

---

[1] صحیح بخاری: ۲۰۴۹

[2] سنن ابن ماجہ: ۲۴۲۴ وسندہ حسن

وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ ❶

کروں۔ اور جس شرک کے متعلق میں نہیں جانتا اس کے لیے بھی تجھ سے بخشش مانگتا ہوں۔"

جو شخص تمہیں بارک اللہ فیک کہے اُس کیلئے دُعا

وَفِيْكَ بَارَكَ اللّٰهُ ❷

"اور اللہ تعالیٰ تجھ میں بھی برکت عطا فرمائے۔"

بدشگونی سے کراہت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ

"اے اللہ! بدشگونی نہیں ہے۔ مگر تیری بدشگونی (یعنی تیرے ہی حکم سے) کوئی بھلائی نہیں

اِلَّا خَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ❸

ہے مگر تیری ہی بھلائی اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔"

---

❶ مسند احمد ۴/۴۰۳؛ الأدب المفرد للبخاری واللفظ لہ، اس کی سند "رجل" مجہول کی وجہ سے ضعیف ہے۔

❷ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۲۷۹؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۳۰۳ اس کی سند شبہ انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے۔ ❸ مسند احمد ۲/۲۲۰؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۲۹۳ واللفظ لہ وسندہ ضعیف، عبداللہ بن لہیعہ مدلس ومختلط ہیں۔

سوار ہوتے وقت دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، سُبْحَانَ

''اللہ کے نام کے ساتھ، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ پاک ہے وہ ذات جس

الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا ہے ورنہ ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے اور بے شک ہم

مُقْرِنِيْنَ ط وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُ

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ

لِلّٰهِ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ،

کے لیے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے،

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

تو پاک ہے، اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا،

فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تو مجھے معاف فرما دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو

اِلَّآ اَنْتَ۔ ❶

بخش نہیں سکتا ہے۔''

سفر کی دُعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ،

''اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے'

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا

پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا ورنہ ہم

کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ط وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا

اس پر قابو پانے والے نہ تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب

لَمُنْقَلِبُوْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ

کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے

سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ

اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ اور ایسے

---

❶ صحیح، سنن ابی داود: ۲۶۰۲؛ سنن الترمذی: ۳۴۴۶، اسے ابن حبان(۲۳۸۰) حاکم اور ذہبی (۲/۹۸، ۹۹) نے صحیح قرار دیا ہے۔

الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا

عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے تو راضی ہوتا ہے۔ اے اللہ!

سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ

ہمارے لیے ہمارا یہ سفر آسان بنا دے اور اس کی لمبی مسافت

اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ

کم کر دے۔ اے اللہ! تو سفر میں ساتھی اور گھر والوں

فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

میں ہمارا جانشین ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت

وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْۤءِ

اور تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی

الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ۔

سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

جب رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس تشریف لاتے تو یہی کلمات کہتے اور درج ذیل الفاظ کا اضافہ کرتے:

اٰیِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا

(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب

حَامِدُوْنَ ①

کی تعریف کرنے والے ہیں۔''

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور جن چیزوں پر ان کا سایہ ہے' کے رب!

اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا

ساتوں زمینوں اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہوا ہے' کے رب! شیاطین

اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ

اور جنہیں وہ گمراہ کرتے ہیں' کے رب' ہواؤں اور جن چیزوں کو انہوں نے اڑایا

وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ اَسْئَلُكَ خَيْرَ

ہے' کے رب! میں تجھ سے اس بستی کی بھلائی اور اس بستی میں رہنے والوں کی

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا

بھلائی اور اس میں موجود چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس (بستی)

---

① صحیح مسلم: ۱۳۴۲ (۳۲۷۵)

فِيهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ

کے شر سے اور اس میں رہنے والوں کے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں

اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا [1]

تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔''

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی

لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ

شریک نہیں ہے' اسی کی بادشاہت ہے' اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ وہ زندہ کرتا

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

اور مارتا ہے۔ وہ زندہ ہے کبھی بھی نہیں مرے گا، اس کے ہاتھ میں

---

[1] حسن، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۵۴۳؛ مشکل الآثار للطحاوی ۳/ ۲۱۵

اَلْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ [1]

بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

سواری کے پھسلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ۔ [2]

''اللہ کے نام کے ساتھ''

مسافر کی مقیم کے لیے دُعا

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ۔ [3]

''میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں، جسے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتی ہیں۔''

مقیم کی مسافر کے لیے دُعا

۱۔ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَ

''میں تیرا دین اور تیری امانت اور تیرا خاتمہ اعمال اللہ تعالیٰ کے

---

1. ضعیف، سنن الترمذی: ۳۴۲۹، ۳۴۲۸، ازہر بن سنان ضعیف ہے؛ سنن ابن ماجہ: ۲۲۳۵، عمرو بن دینار البصری ضعیف ہے، نیز اس کے تمام طرق ضعیف ہیں۔
2. سنن ابی داود: ۴۹۸۲؛ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۵۵۴ وسندہ صحیح
3. صحیح، سنن ابن ماجہ: ۲۸۲۵؛ مسند احمد ۲/ ۴۰۳، ۳۵۸

خَوَاتِيمَ عَمَلِكَ۔❶

سپرد کرتا ہوں۔"

۲۔ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ

"اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زاد راہ عطا فرمائے، تیرے گناہ بخش دے اور تو

وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ۔❷

جہاں بھی ہو تیرے لیے نیکی آسان کرے۔"

سفر کے دوران میں تسبیح وتکبیر

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "جب ہم اونچی جگہ پر چڑھتے تو (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہتے اور جب نیچے اترتے تو (سُبْحَانَ اللّٰهِ) کہتے۔" ❸

مسافر جب صبح کرے تو اس کی دعا

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ

"سنا، سننے والے نے اللہ تعالیٰ کی تعریف کو اور ہم پر جو اس کے

---

❶ حسن، سنن الترمذی: ۳۴۴۲؛ سنن ابن ماجہ: ۲۸۲۶

❷ حسن، سنن الترمذی: ۳۴۴۴

❸ صحیح بخاری: ۲۹۹۳

بَلَآئِہٖ عَلَیْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ

اچھے انعامات ہیں۔ اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر فضل فرما، (ہم یہ

عَلَیْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔❶

دعا) آگ سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہوئے (کر رہے ہیں)۔''

سفر میں یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ

''میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے

شَرِّ مَا خَلَقَ۔❷

پناہ چاہتا ہوں۔''

سفر سے واپسی کی دُعا

جب رسول اللہ ﷺ کسی جنگ یا حج سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرْ کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

---

❶ صحیح مسلم: ۲۷۱۸ (۶۹۰۰)

❷ صحیح مسلم: ۲۷۰۸ (۶۸۷۸)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے'

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اسی کی بادشاہت ہے' اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' ہم

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ

واپس آنے والے ہیں' توبہ کرنیوالے ہیں' عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اس

وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ ①

نے اپنے بندے کی مدد کی' اور اس نے اکیلے ہی لشکروں کو شکست سے دوچار کر دیا۔''

پسندیدہ یا ناپسندیدہ معاملہ پیش آنے پر کیا کہے؟

جب آپ ﷺ کو کوئی اچھی خبر سننے کو ملتی تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس کی نعمت سے

① صحیح بخاری: ۶۳۸۵؛ صحیح مسلم: ۱۳۴۴ (۳۲۷۸)

الصَّالِحَاتُ۔

نیک کام پورے ہوتے ہیں۔"

اور جب کبھی ناپسندیدہ صورت حال سے واسطہ پڑتا تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ ❶

"ہر حال میں اللہ کے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کی فضیلت

۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا' اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔" ❷

۲۔ اور فرمایا: "میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا اور تم مجھ پر درود بھیجو' بے شک تم جہاں بھی ہو گے تمہارا درود مجھ تک پہنچ جائے گا۔" ❸

۳۔ اور فرمایا: "وہ آدمی بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔" ❹

---

❶ سنن ابن ماجہ: ۳۸۰۳؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۷۹، وسندہ ضعیف، ولید بن مسلم نے سماع مسلسل کی صراحت نہیں کی۔

❷ صحیح مسلم: ۴۰۸ (۹۱۲)

❸ سنن ابی داود: ۲۰۴۲، وسندہ حسن

❹ سنن الترمذی: ۳۵۴۶ وسندہ حسن

۴۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین میں چلتے پھرتے رہتے ہیں۔ وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔'' ❶

۵۔ اور فرمایا: ''جب بھی کوئی شخص مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے حتیٰ کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔'' ❷

سلام کا پھیلانا

۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے حتیٰ کہ ایمان لے آؤ اور تم ایمان نہیں لا سکتے حتیٰ کہ آپس میں محبت کرو۔ کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتلاؤں کہ جب تم اس کا اہتمام کرو گے تو باہم محبت کرنے لگ جاؤ گے؟ اپنے درمیان سلام کو عام کرو۔'' ❸

۲۔ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ''تین چیزیں ایسی ہیں جس نے انہیں جمع کر لیا اس نے ایمان حاصل کر لیا، اپنے آپ سے انصاف، تمام لوگوں کے لیے سلام کو عام کرنا اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔'' ❹

۳۔ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا: اسلام کا کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کہ تو کھانا کھلائے اور ہر واقف اور اجنبی کو

---

❶ سنن النسائی: ۱۲۸۳؛ المستدرک للحاکم ۲/ ۴۲۱، یہ حدیث حسن ہے۔

❷ حسن، سنن ابی داود: ۲۰۴۱

❸ صحیح مسلم: ۵۴ (۱۹۴)

❹ شرح السنۃ للبغوی ۱/ ۵۲؛ تغلیق التعلیق لابن حجر ۲/ ۳۶ وسندہ ضعیف، ابو اسحاق مدلس ہیں۔

کو سلام کہے۔'' ❶

کافر اگر سلام کہے تو اسے جواب کیسے دے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تمہیں اہل کتاب (یہودی یا عیسائی) سلام کہیں تو انہیں کہو: (وَعَلَيْكُمْ) اور تم پر بھی۔'' ❷

مرغ بولنے اور گدھا رینگنے کے وقت دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو۔'' یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو کہو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

''میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔''

---

❶ صحیح بخاری: ۲۸۱۲؛ صحیح مسلم: ۳۹(۱۶۰)

❷ صحیح بخاری: ۶۲۵۸؛ صحیح مسلم: ۲۱۶۳(۵۶۵۲)

پس اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔'' ❶

رات کو کتے بھونکتے وقت کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب تم رات کو کتوں کے بھونکنے اور گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو ان سے اللہ کی پناہ مانگو' کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔'' ❷

جس کو تم نے برا بھلا کہا اُس کیلئے دعا

آپ ﷺ فرماتے: ''اے اللہ! جس بھی مؤمن کو میں نے سخت سست کہا ہو تو قیامت کے دن اس کو اپنے ہاں اس آدمی کے لیے قربت کا ذریعہ بنا۔''

اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ

''اے اللہ جس کسی مومن کو میں نے برا بھلا کہا ہو تو اسے قیامت کے

ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ ❸

دن اپنی قربت کا ذریعہ بنا۔''

---

❶ صحیح بخاری: ۳۳۰۳؛ صحیح مسلم: ۲۷۲۹ (۶۹۲۰) ❷ سنن ابی داود: ۵۱۰۳ وسندہ حسن، نیز اسے ابن خزیمہ (۲۵۵۹) اور ابن حبان (۱۹۹۶) نے صحیح قرار دیا ہے۔

❸ صحیح بخاری: ۶۳۶۱؛ صحیح مسلم: ۲۶۰۱ (۶۶۱۹) مسلم کی حدیث میں ہے: ((فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَّرَحْمَةً)) ''اس کو اس کے لیے پاکیزگی اور طہارت کا ذریعہ بنا۔''

جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف کرے تو کیا کہے؟

نبی ﷺ نے فرمایا'' جب تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی تعریف کرنا ہی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ کہے: میں فلاں کے متعلق گمان کرتا ہوں (وہ نیک' امانتدار' بااخلاق وغیرہ ہے) اور اللہ اس کا حساب لینے والا ہے۔ میں کسی کو اللہ کے سامنے پاک قرار نہیں دیتا' میں فلاں کو ایسا ایسا (اچھا) گمان کرتا ہوں' بشرطیکہ وہ اسے اچھی طرح جانتا ہو۔'' [1]

مسلمان اپنی تعریف سن کر کیا کہے؟

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا یَقُوْلُوْنَ

''اے اللہ! جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اس سے میری گرفت نہ کرنا اور

وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَعْلَمُوْنَ (وَاجْعَلْنِیْ

مجھے معاف فرما دے جس چیز کو یہ نہیں جانتے (اور جو یہ گمان کر رہے ہیں تو مجھے

خَیْرًا مِّمَّا یَظُنُّوْنَ) [2]

اس سے بہتر بنا دے)۔''

---

[1] صحیح مسلم: ۳۰۰۰ (۷۵۰۱) صحیح بخاری: ۲۶۶۲ [2] الأدب المفرد للبخاری: ۷۶۱ وسندہ ضعیف مبارک بن فضالہ مدلس ہے۔ شعب الایمان للبیہقی: ۴۵۳۴ وسندہ ضعیف ''بعض'' مجہول ہیں۔

حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا تلبیہ کیسے کہے؟

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ

''میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں

لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ

حاضر ہوں، بے شک ہر قسم کی تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے۔ اور تیری ہی بادشاہت

لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ ❶

ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔''

جب حجر اسود کے پاس آئے تو تکبیر کہے

نبی کریم ﷺ نے اونٹ پر بیت اللہ کا طواف کیا، آپ جب بھی حجر اسود کے پاس آتے تو کسی چیز سے اس کی طرف اشارہ کرتے اور "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہتے۔ ❷

---

❶ صحیح بخاری: ۱۵۴۹؛ صحیح مسلم: ۱۱۸۴(۲۸۱۱)

❷ صحیح بخاری: ۱۶۱۳۔ کسی چیز سے مراد خم دار چھڑی ہے۔ دیکھئے بخاری مع الفتح: ۳/۴۷۲

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

رسول اللہ ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے:

﴿رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ [1]

بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''

صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا

آپ ﷺ جب صفا پہاڑی کے قریب آئے تو یہ پڑھا:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کے شعائر (نشانیوں) میں سے ہیں۔ میں بھی اسی سے

اللّٰهِ﴾ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ۔

شروع کر رہا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا۔''

---

[1] سنن ابی داود: ۱۸۹۲ وسندہ حسن، نیز اسے ابن خزیمہ (۲۷۲۱) اور ابن حبان (۱۰۰۱) نے صحیح قرار دیا ہے۔

آپ ﷺ نے صفا سے شروع کیا۔ اس پر چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ کو دیکھا' پھر قبلہ رخ ہوئے' اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کیا اور اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان فرمائی اور درج ذیل الفاظ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے'

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اسی کی بادشاہت ہے' اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

پر قادر ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے،

اَنْجَزَ وَعْدَهٗ ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ ، وَهَزَمَ

اس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اس نے اپنے بندے کی مدد کی' اور اس اکیلے

الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔

نے تمام (دشمن) لشکروں کو شکست دی۔''

پھر آپ ﷺ اس دوران میں دعا کرتے رہے' اسی طرح آپ ﷺ تین دفعہ کہتے۔ حدیث میں مذکور ہے کہ ''جس طرح آپ ﷺ نے صفا پر کیا' اسی طرح آپ ﷺ نے مروہ پر بھی کیا۔'' [1]

---

[1] صحیح مسلم: ۱۲۱۸(۲۹۵۰)

یوم عرفہ کی دُعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تمام دعاؤں سے بہتر عرفہ کے دن کی دعا ہے۔ اور (اس دن) سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا وہ یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے'

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اس کا کوئی شریک نہیں ۔ اسی کی بادشاہت ہے ۔اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں

شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ [1]

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

مشعرِ حرام کے قریب ذکر

''نبی ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے' جب مشعر حرام (مزدلفہ میں پہاڑی) کے قریب پہنچے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی' اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ کی توحید پر مبنی کلمات کہتے رہے' آپ ﷺ اسی جگہ پر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ خوب روشنی ہو گئی' آپ ﷺ سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی وہاں سے چل پڑے۔'' [2]

---

[1] سنن الترمذی: ۳۵۸۵ وسندہ ضعیف، حماد بن ابی حمید ضعیف راوی ہے۔

[2] صحیح مسلم: ۱۲۱۸ (۲۹۵۰)

رمی جمار کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر

''نبی مکرم ﷺ نے تینوں جمرات کو رمی کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہا۔ پھر تھوڑا سا آگے بڑھے' پہلے اور دوسرے جمرہ کو رمی کرنے کے بعد قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ جمرہ عقبہ کو آپ نے رمی کی' ہر کنکری کے ساتھ "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہتے رہے' اور وہاں سے ہٹ گئے' اس کے پاس رکتے نہیں تھے۔'' ❶

تعجب اور خوش کن کام کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ ❷ اَللّٰهُ أَكْبَرُ۔ ❸

''اللہ پاک ہے' اللہ سب سے بڑا ہے۔''

خوشخبری ملے تو کیا کرے؟

''نبی کریم ﷺ کو جب کسی ایسے کام کی خبر ملتی جو آپ کے لیے خوشی کا باعث ہوتا یا آپ کو پسند ہوتا تو آپ اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدے میں گر جاتے۔'' ❹

---

❶ صحیح بخاری:۱۷۵۳

❷ صحیح بخاری:۱۱۵؛ صحیح مسلم:۲۶۸۸(۶۸۳۵)

❸ صحیح بخاری:۶۱۰؛ صحیح مسلم:۲۲۲(۵۳۲)

❹ سنن ابی داود:۲۷۷۴؛ سنن الترمذی:۱۵۷۸؛ سنن ابن ماجہ:۱۳۹۴ وسندہ حسن

اپنے جسم میں تکلیف محسوس کرنے والا کیا کرے اور کیا کہے؟

نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس کو جسم کے کسی حصے میں تکلیف ہو' وہ اپنا ہاتھ درد والے حصّے پر رکھے اور کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ۔ (تین مرتبہ)

''اللہ کے نام کے ساتھ۔''

اور پھر سات مرتبہ کہے:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا

میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں' اس چیز کی برائی سے جو میں

أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔ [1]

محسوس کر رہا ہوں اور جس کا مجھے خوف لاحق ہے۔''

اپنی نظر لگنے کا ڈر ہو تو کیا کرے؟

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی یا خود اپنی ذات یا اپنے مال میں خوش کن چیز دیکھے تو اسے چاہیے کہ برکت کی دعا کرے' کیونکہ

---

[1] صحیح مسلم: ۲۲۰۲ (۵۷۳۷)

نظر کا لگ جانا حق ہے۔" ❶

گھبراہٹ کے وقت کیا کہے؟

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ ❷

"اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔"

جانور کو ذبح اور اونٹ کو نحر کرتے وقت کیا کہے

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (اَللّٰهُمَّ

"اللہ کے نام کے ساتھ' اللہ سب سے بڑا ہے' (اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے

مِنْكَ وَلَكَ) اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ۔ ❸

ہے اور تیرے ہی لیے ہے)۔ اے اللہ! تو اسے میری طرف سے قبول فرما۔"

سرکش شیاطین کے مکروفریب کے وقت کیا کہے؟

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ

"میں اللہ تعالیٰ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں' جن سے

---

❶ سنن ابن ماجہ: ۳۵۰۹، نیز دیکھیے صحیح بخاری: ۵۷۴۰ ❷ صحیح بخاری: ۳۳۴۶، ۳۵۹۸؛ صحیح مسلم ۲۸۸۰ (۷۲۳۵) ❸ صحیح مسلم: ۱۹۶۶، ۱۹۶۷ (۵۰۹۰، ۵۰۹۱) السنن الکبریٰ ۹/ ۲۸۷ وسندہ ضعیف، قوسین والے الفاظ سنداً ضعیف ہیں اور آخری جملہ روایت بالمعنی ہے۔

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ

کوئی نیک اور برا آدمی تجاوز نہیں کر سکتا' اس چیز کے شر سے

مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا

جس کو اس نے پیدا کیا ہے۔ اس نے اسے بنایا اور پھیلایا ۔ اور اس

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا

چیز کی برائی سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور اس چیز کی

يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي

برائی سے جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے۔ اور اس چیز کی برائی سے

الْاَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

جسے اس نے زمین میں پھیلایا اور اس چیز کی برائی سے جو اس سے

وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ

نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کی برائی سے۔ اور رات کو آنے

مِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ

والے کی برائی سے مگر یہ کہ وہ آنے والا بھلائی کے ساتھ آئے

بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ۔ ❶

اے نہایت رحم کرنے والے۔''

استغفار اور توبہ کا بیان

۱۔ ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! بے شک میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔'' ❷

۲۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! اللہ کے حضور توبہ کرو، بے شک میں ایک دن میں اس کے حضور سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔'' ❸

۳۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کہا:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا

''میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں جو کہ بہت عظیم ہے اور یہ کہ اس کے علاوہ کوئی عبادت کے

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ۔

لائق نہیں، وہ زندہ ہے اور (کائنات کو) قائم کرنے والا ہے۔ میں اس کی طرف توبہ (رجوع) کرتا ہوں۔''

---

❶ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۲۳۸؛ مسند احمد ۳/۳۱۹ وسندہ حسن

❷ صحیح بخاری: ۶۳۰۷

❸ صحیح مسلم: ۲۷۰۲ (۶۸۵۹)

تو اس کو اللہ تعالیٰ بخش دیتے ہیں' خواہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔''❶

۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ' بندے کے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے۔ اگر تو ان لوگوں میں شامل ہونے کی استطاعت رکھتا ہے جو اللہ کو اس وقت یاد کرتے ہیں' تو ہو جا۔'' ❷

۵۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے' پس تم (سجدے میں) کثرت سے دعا کیا کرو۔'' ❸

٦۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے دل پر کبھی پردہ سا آ جاتا ہے۔ بے شک میں ایک دن میں اللہ تعالیٰ سے سو ۱۰۰ مرتبہ بخشش طلب کرتا ہوں۔'' ❹

---

❶ سنن ابی داود: ۱۵۱۷؛ سنن الترمذی: ۳۵۷۷؛ المستدرک للحاکم ۱/ ۵۱۱/ ۲، ۱۱۷، ۱۱۸، یہ حدیث حسن ہے۔

❷ سنن الترمذی: ۳۵۷۹ وسندہ صحیح

❸ صحیح مسلم: ۴۸۲ (۱۰۸۳)

❹ صحیح مسلم: ۲۷۰۲ (٦۸۵۸)

ابن اثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں: پردہ سا آنے کا مطلب کثرت استغفار اور کثرت ذکر الٰہی سے سہو (بھول جانا) ہے۔ آپ ﷺ اسے بھی اپنے لیے غلطی شمار کرتے تھے۔ جامع الاصول: ۴/ ۳۸٦

تسبیح تحمید اور لا الٰہ الا اللہ کہنے کی فضیلت

۱۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دن میں ۱۰۰ مرتبہ کہا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

''اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔''

تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔'' ❶

۲۔ اور فرمایا: ''جس نے دس مرتبہ کہا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

'' اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت ہے۔ اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں

شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

تو اسے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔'' ❷

۳۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''دو کلمے (ایسے) ہیں، جو زبان پر نہایت ہلکے، میزان میں بہت بھاری اور رحمٰن (اللہ) کو انتہائی محبوب ہیں۔ (کلمات یہ ہیں:)

---

❶ صحیح بخاری: ۶۴۰۵؛ صحیح مسلم: ۲۶۹۱ (۶۸۴۲)

❷ صحیح بخاری: ۶۴۰۳؛ صحیح مسلم: ۲۶۹۳ (۶۸۴۴)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ

''اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے اور اللہ پاک ہے

اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ ❶

عظمت والا ہے۔''

۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ

''اللہ پاک ہے' اللہ کے لیے ہی تعریفیں ہیں' اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

نہیں ہے' اللہ سب سے بڑا ہے۔''

مجھے یہ کلمات کہنا ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہیں جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ ❷

۵۔ اور فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی ہر روز ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز آچکا ہے۔'' حاضرین مجلس میں سے کسی نے عرض کیا: ہم میں سے کوئی ایک روزانہ ایک ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ سو مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' کہے تو اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں' یا اس کے ایک ہزار گناہ ختم کر دیے جاتے ہیں۔'' ❸

---

❶ صحیح بخاری: ۶۴۰۶؛ صحیح مسلم: ۲۶۹۴ ❷ صحیح مسلم: ۲۶۹۵ ❸ صحیح مسلم: ۲۶۹۸

۶۔ اور فرمایا: ''جس نے کہا:

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ۔

''اللہ پاک ہے، عظمت والا ہے، اپنی تعریف کے ساتھ۔''

اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔'' ❶

۷۔ اور فرمایا: ''اے عبداللہ بن قیس! (ابوموسیٰ اشعری) کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟'' میں نے عرض کیا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم کہا کرو:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ ❷

''اللہ کی مدد کے بغیر کسی چیز سے بچنے کی ہمت اور کچھ کرنے کی قوت نہیں ہے۔''

۸۔ اور فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ہاں چار کلمات بہت زیادہ پسندیدہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَآ

''اللہ پاک ہے، اللہ کے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

عبادت کے لائق نہیں ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔''

ان میں سے جس سے بھی ابتدا کرو کوئی حرج نہیں ہے۔ ❸

---

❶ سنن الترمذی: ۳۴۶۴ وسندہ ضعیف، ابوزبیر مدلس ہیں اور سماع کی صراحت نہیں ہے۔
❷ صحیح بخاری: ۴۲۰۵؛ صحیح مسلم: ۲۷۰۴ (۶۸۶۲)
❸ صحیح مسلم: ۲۱۳۷ (۵۶۰۱)

۹۔ ''ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: مجھے کوئی ایسا کلام سکھلائیں جو میں ہمیشہ کہتا رہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں۔

لَهٗ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ سب سے بڑا ہے' بہت بڑا ہے اور اللہ کے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں

كَثِيْرًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

بہت زیادہ' پاک ہے اللہ' جو تمام جہانوں کا رب ہے' اللہ غالب حکمت

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

والے کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کر سکنے

الْحَكِيْمِ۔

کی ہی قوت ہے۔''

اس (اعرابی نے) عرض کیا: یہ کلمات تو میرے رب کے لیے ہیں' میرے لیے کیا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم ایسے کہو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ

''اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے

وَارْزُقْنِيْ ①

اور مجھے رزق عطا فرما۔''

۱۰۔ ''جب کوئی آدمی مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اسے نماز کا طریقہ سکھلاتے، پھر اسے (درج ذیل کلمات) کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ

''اے اللہ ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے

وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ②

اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔''

۱۱۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بے شک سب سے افضل دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

''ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے۔''

اور سب سے افضل ذکر:

---

① صحیح مسلم: ۲۶۹۶ (۶۸۴۸) اور ابوداود (۸۳۲) میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ جب اعرابی جانے کے لیے مڑا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''اس نے اپنے دونوں ہاتھ بھلائی سے بھر لیے ہیں۔''

② صحیح مسلم: ۲۶۹۷ (۶۸۵۰) اور ایک روایت میں ہے کہ ''یہ کلمات تیرے لیے تیری دنیا اور آخرت کو جمع کر دیں گے۔'' (صحیح مسلم: ۲۶۹۷/۶۸۵۱)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ ❶

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔''

۱۲۔ باقیات صالحات یعنی باقی رہنے والے اعمال مندرجہ ذیل ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ

''اللہ پاک ہے اور ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ

نہیں' اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ کی مدد کے بغیر کسی چیز سے بچنے کی طاقت اور

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ❷

کچھ کر سکنے کی قوت نہیں ہے۔''

نبی ﷺ کس طرح تسبیح کرتے تھے؟

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح شمار کرتے تھے۔'' ❸

---

❶ سنن الترمذی: ۳۳۸۳؛ سنن ابن ماجہ: ۳۸۰۰، یہ حدیث حسن ہے، نیز اسے حاکم اور ذہبی نے (۱/۵۰۳) صحیح قرار دیا ہے۔

❷ مسند احمد ۱/۷۱ وسندہ حسن؛ مجمع الزوائد ۱/۲۹۷

❸ سنن ابی داود: ۱۵۰۲ وسندہ ضعیف، اعمش مدلس ہیں، البتہ تسبیح شمار کرنا ثابت ہے۔

مختلف نیکیاں اور جامع آداب

نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب رات کی تاریکی چھانے لگے یا فرمایا کہ جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لو پس بے شک' اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں اور جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دو' کیونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا اور اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزے کا منہ باندھ دو اور اپنے برتن کو اللہ کا نام لے کر ڈھانپ دو' چاہے تم ان پر کوئی چیز ہی رکھ دو اور اپنے چراغ بجھا دو۔'' ❶

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

---

❶ صحیح بخاری: ۵٦۲۳؛ صحیح مسلم: ۲۰۱۲(۵۲۴٦)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْأَمِیْن، أَمَّا بَعْدُ:

اذکار مسنونہ اور دعاؤں کے سلسلے میں سرزمین عرب کے شیخ سعید بن علی بن وهف القحطانی حفظہ اللہ کی کتاب ''حصن المسلم'' کو عوام وخواص میں قبولِ عام حاصل ہے اور کئی زبانوں میں اس مفید کتاب کے ترجمے بھی ہو چکے ہیں۔

میرے خاص الخاص شاگرد حافظ ندیم ظہیر حفظہ اللہ نے میرے منہج اور تحقیق کے مطابق اس کتاب کی تحقیق وتخریج کی ہے اور محنت شاقہ ومساعی جمیلہ سے اس کتاب کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

میں نے اس تخریج وتحقیق کو بغور دیکھا ہے، نظر ثانی اور مراجعت کی ہے اور اسے صحیح وبے حد مفید پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مؤلفِ کتاب، حافظ ندیم ظہیر اور مکتبہ اسلامیہ کے مدیر محترم محمد سرور عاصم حفظہ اللہ کو اس عمل عظیم پر جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

حافظ زبیر علی زئی

مکتبۃ الحدیث حضرو، اٹک

(۲۰/شعبان ۱۴۳۳ھ)